بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکات العملیات

مصنف

عامل نور احمد شاہ

پیشکش فری عملیات بکس گروپ

تصنیف پیر شفاعت اللہ ہاشمی

برکات العملیات

عامل نور احمد شاہ باکمال وارثی

دعا کے بارے میں بہت سی احادیث موجود ہیں جن میں کچھ یہ ہیں

فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

(۱) اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ۔ ترجمہ: دعا ہی عبادت ہے۔

(۲) اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ دعا مغز ہے عبادت کا

(۳) اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ ترجمہ: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ستون ہے دین کا اور نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔

(۴) لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر بزرگ قدر کوئی چیز نہیں ہے۔

(۵) لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ

ترجمہ: نہیں پھیرتی تقدیر کو کوئی چیز مگر دعا۔ بس لازم پکڑو تم دعا مانگنا

(۶) وعن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ۔ ترجمہ: ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص خدا سے دعا نہیں مانگتا خدا اس پر غضب فرماتا ہے۔

(۷) ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خدا سے اسکا فضل مانگو اسلئے کہ خدا تعالیٰ مانگنے کو بہت پسند فرماتا ہے اور دعا کی قبولیت کا انتظار کرنا بہترین عبادت ہے۔

خدا تعالیٰ کریم مجھکو اپنی اور اپنے اولیاء کرام کی محبت عطا فرمائے۔

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے

یک ذرہ محبت بہ از طاعت جملہ آدمیاں

ترجمہ: ایک ذرہ محبت تمام آدمیوں کی عبادت سے بہتر ہے

(مفید الفوائد
صفحہ ۲۲)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

دیباچہ

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ
والسلام علیٰ سید المرسلین الیہ واصحابہ واھل بیتہ
اجمعین ثم حمد اس ستار وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالمین
شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے صدقہ ان بارگاہ عالم پناہ میں کیا ہمارے یہ تدبیر معروض پُرنور
سلطان الاولیاء رضی اللہ عنہ کا دامن کرم دیا اپنے اولیائے کرام
جیسے مشائخ سلسلہ طریقت حضرت عالم پناہ حضرت سیدنا
خواجہ وارث علی رحمۃ اللہ علیہ ... پر
اس ذات ارفع و اعلیٰ ... جب سے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ...
ہے اور حضور سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مستجاب دعوت حضرات سے دعا کرتا ہے
رحمت خداوندی کا دریا جوش میں آتا اور اس کی کشت امید کو
ہرا بھرا اور سرسبز و شاداب کر کے ہر مراد سے مالا مال کر دیتا ہے
دعا کے بارے میں اللہ پاک کا حکم ہے کہ اس سے دعا مانگو
وہ قبول کرتا ہے سورۂ نساء میں ہے کہ واسئلوا اللہ من
فضلہ ۔ اور مانگو اللہ سے اس کے فضل کو
پھر فرمایا کہ اَمَّن یُّجِیبُ المُضطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکشِفُ السُّوءَ
ترجمہ کون ہے جو بیقرار کی دعا کو قبول کرتا ہے جبکہ وہ
پکارتا ہے اس کی برائی کو دور کرتا ہے ۔

پڑھ کر اسے جب مجھے تو کوئی معلوم نہیں کہ اللہ نے مجھے کس قدر ذکر سے

خداوند کریم فرماتے ہیں اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ یعنی جو شخص میرا ذکر کرے
میں اس کا جلیس ہوتا ہوں اس کے بالمقابل یہ چیز ہے کہ خدائے عزوجل
فرماتے ہیں کہ جس نے ہمیں بھلا دیا ہم اسے بھلا دیتے ہیں لہٰذا سب کچھ
ذکر ہے ذکر ایسی چیز ہے کہ انسان کو مذکور بنا دیتا ہے

انسان پیدا ہی عبادت خداوندی کے لیے کیا گیا اسے روزی کا فکر ہرگز نہیں چاہیے
روزی کا فکر کرے تو رزاق کرے مگر وہ تو جواد رحیم اور کریم ہے جو لوگ روزی
کے لیے مارے مارے پھرتے ہیں یہ محض بے سمجھی ہے سمجھ آ جائے تو یہی کافی ہے
سمجھ کیا ہے یہی کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ
کسی کو دو کاموں کا جو مجھ خالی دور جو مجھے یاد کو لگ جاتے ہیں اس
کے کام کو لگ جاتا ہوں چنانچہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف
لے گئے تو دیکھا کہ بہشت میں فرشتے سونے چاندی اور جواہرات کے مکان
اور محل بناتے اچانک ٹھہر جاتے ہیں اور پھر شروع ہو جاتے ہیں۔
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا کہ جبرائیلؑ یہ کیا وجہ ہے جبرئیلؑ
نے عرض کیا کہ حضور خود ہی پتہ کر لیں جب پوچھا تو عرض کیا گیا کہ
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ذات الٰہی کا حکم ہے کہ جب میرا بندہ
میرا ذکر کرے تو تم اس کے لیے بہشت میں محل تیار کرو جب ذکر بند
کر دے تو تم بھی ٹھہر جاؤ پس جب خدا کا بندہ اللہ اللہ کرتا ہے تو ہم اس
کے کام لگ جاتے ہیں جب وہ ذکر سے غافل ہوتا ہے تو ہم بھی بیٹھ جاتے ہیں

انتساب۔ پیارے والد محترم جناب محمد شریف قادری نوشاہی
کے نام جن کی محنت و شفقت اور مخلصانہ دعاؤں کی طفیل میں
زیورِ علم سے آراستہ ہوا حکیم نور احمد باکمال وارثی نقالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک بے نظیر درود پاک

حضرت مولوی مولانا حقی نازلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مدینہ
منورہ میں جب ہم مدرسہ محمودیہ میں مقیم تھے تو شیخ مصطفیٰ
سندی قدس سرہ نے جو میرے پیر تھے انہوں نے اس درود شریف
کی اجازت دی اور یہ واقعہ ۱۲۱۶ھ مقدس کا ہے اور پھر
میں نے ان سے اس درود شریف کے بعض خصائص اور اذکار انکشاف
علم اور خصوصاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق
کے لیے پوچھے تو انہوں نے مجھے فرمایا کہ اسی اور اسی درود شریف
کو ہمیشہ پڑھنے کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اگر تو اس درود شریف کو
ہمیشہ پڑھیگا اسرار اور علوم بواسطہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سیکھیگا یہاں تک کہ تو آپ کی روحانی تربیت میں پرورش پائیگا
اور اس درود شریف کا تجربہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور پھر مجھکو
انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے مشرق اور مغرب میں جہاں
تیرا جی چاہے جا اور اگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ
مقدس کا سبز گنبد تیری آنکھوں سے غائب ہوگیا تو میں میدان
میں پہنچ اور پھر انہوں نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور میں
ان کے مبارک ہاتھوں کو چوم کر ان سے رخصت ہوگیا اور پہلی
رات اس درود شریف کو میں نے سو بار پڑھا اور خواب میں
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے فرمایا یعنی
شفاعت تیرے لیے اور تیرے والدین کے لیے اور تیرے

بہ شوق تمام پڑھتے ہیں [illegible]
جیسے پایا جس طرح میرے پیرو مرشد نے فرمایا تھا اور مجھ میں نے
درود شریف کی بہت سے لوگوں کو اجازت دی تو انہوں نے
بھی اپنے دشمنوں پر اللہ سے بے انتہا عزت بیٹا اور اسرار پائے

درود شریف یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ایک حدیث پاک میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے
کہ آپ نے فرمایا جو شخص لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر سورہ براءۃ
تک روزانہ پڑھے گا وہ اس دن میں نہیں مریگا اور ایک
روایت میں ہے کہ اس دن وہ قتل نہ کیا جائیگا اور نہ اس پر
لوہے کا دھار دار ہتھیار چلے گا۔ فرضوں کے بعد جو شخص ان دونوں
آیتوں کو سات بار پڑھتا رہیگا تو اگر وہ ضعیف ہوا تو قوی ہو جائیگا
اور اگر ذلیل ہوا تو عزیز ہو جائیگا اور اگر مغلوب تھا تو منصور
ہو جائیگا اگر قرضدار تھا تو اس کا قرض ادا ہو جائیگا اور اگر مغموم تھا
تو اس کا غم زائل ہو جائیگا اور تنگدستی کا رزق کشادہ ہو جائیگا۔

آخر سورہ حشر کے فضائل

امام بغویؒ نے معقل بن یسار سے روایت کی ہے کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت تین بار
اعوذ باللہ من السمیع العلیم من الشیطان الرجیم اور تین بار
آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیگا تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے
اس پر موکل کر دیگا جو اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور دوسری
روایت میں آیا ہے کہ اس کی حفاظت کرتے رہیں گے اور اگر اس دن
مر جائے تو شہید ہو کر مریگا اور نیز بیہقی نے ابی امامہؓ
سے روایت کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
جو شخص دن یا رات میں مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت
میں داخل کریگا اور نیز ابن عباسؓ سے روایت ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھیگا تو
جنت دوزخ عرش حجاب تمام آسمان اور زمین اور حشرات
الارض اور پرندے اور ہوا اور درخت اور چوپائے اور پہاڑ
اور سورج چاند اور فرشتے اس پر رحمت بھیجیں گے اور اگر
وہ اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید مریگا یہ آیات
یوں پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۃ تین بار

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ایک بار پڑھکر سورہ حشر کی یہ

تین آیتیں پڑھے تین بار صبح وشام

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ

ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَکَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

ایک خاص درود شریف =

مولنا فقیہ ابو الحسن ذزدوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے

کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد ایک بزرگ

نے خواب میں دیکھا ۔ پوچھا کہ خداوند کریم نے آپ کے ساتھ

کیا معاملہ کیا فرمایا حق سبحانہٗ وتعالیٰ مجھکو ان پانچ درود شریف کی

برکت سے بخش دیا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

(۲) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

(۳) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ

(۴) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

(۵) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

اس طرح کیا ہیں خوش ... [illegible] ... کوئی ہے
ارشاد فرمایا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کے تمام گناہ بخشتا ہے اور
اپنے غضب کو اس سے باز رکھتا ہے اور بہشت کے میوے
اس پر کھولتا ہے اور قادر نہ ہوگا کوئی اس عمل پر مگر وہ
جسکو خداتعالیٰ نے نیک بخت پیدا کیا ہو اس ثواب کے
حضرت ابراہیم تمیمی رحمتہ اللہ علیہ چار ماہ زندہ رہے اور
اس عرصہ میں آپ نے کوئی طعام وشراب دنیا نہ کھایا اور نہ
حاجت ہوئی کیونکہ وہ طعام وشراب بہشت سے سیراب ہوچکے تھے
اور بعض مشائخ رحمتہ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہمیشہ
اس کی مواظبت کریگا وہ حق تعالیٰ کے حفظ وامان میں
رہیگا رزق غیب سے پائیگا اور دنیا سے [illegible] یہاں
تک کہ بہشت میں اپنا مقام نہ دیکھیگا اور نہ مریگا جب تک
کہ طعام وشراب بہشت نہ کھائیگا۔ فوائد وفضائل اس کے
حد سے زیادہ ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں جو کوئی
اس کی مواظبت کریگا خود اس پر منکشف ہونگے
غرض یہ کہ ہر حاجت دینی و دنیوی کے لیے اکسیر ہے
مسبعات عشر دس چیزوں کو ہر ایک کو
مع تسمیہ سات سات بار پڑھتے ہیں
وہ اگلے صفحہ پر ہیں

اول سورہ فاتحہ شریف سات بار
دوم سورہ والناس سات بار سوم فلق سات بار
چہارم سورہ اخلاص سات بار پنجم سورہ کافرون سات بار
ششم آیۃ الکرسی سات بار ہفتم کلمہ تمجید سات بار
اور تین بار یہ دعا

عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْاَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ

ہشتم یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ سات بار نہم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرْ
لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ سات بار
دہم — اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ
جَوَادٌ مَلِکٌ کَرِیْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سات بار

نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے
تو فائدہ پائے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝

حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ایک مرتبہ بغداد میں ایک شخص کو ہلاکت کے لیے شیر کے
آگے پھینکا گیا ساعت بعد اس شیر کے پاس وہ بیٹھ حکم الہی
سے بالکل صحیح سلامت نکل آیا۔ اس کی سلامتی کا باعث
یہ تھا کہ اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا وہ اسم اعظم یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا کَرِیْمُ بِلَا فَنَاءٍ وَ یَا قَائِمُ بِلَا زَوَالٍ
وَیَا اَمِیْرُ بِلَا وَزِیْرٍ ہے

یَا بَدِیْعُ ۔ ذکر رحمت کی بوقت دعا ستر مرتبہ پڑھے
تو دعا مستجاب ہو
حصول مقصد کے لیے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
ایک ہزار مرتبہ یا بدیع پڑھے انشاءاللہ مقصد میں کامیاب ہوگا

یَا عَزِیْزُ ۔ یہ اسم اعظم وقت نیم شب کے ہر روز پڑھے فتوح غیب
بعد اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ گیارہ مرتبہ پڑھے بعد ازاں
اسم یَا عَزِیْزُ ایک ہزار ایک سو بار کہہ کر ۱۱ بار یا رحیم و
یا کریم ورد زبان کرے اگر ایک چلہ بطہارت و پاکیزگی
یہ عمل میں لائے عمل کا عامل ہو جائے۔

در حصول ایمان و وسعت رزق

بعد ہر نماز فرض فوراً بغیر کلام کیئے آیت الکرسی پڑھ کر
یہ آیت کریمہ ایک بار پڑھے

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ
إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

پھر ایک بار فاتحہ، سو بار سورہ اخلاص، سو بار درود شریف
پڑھ کر آسمان کی جانب پھونک دے سینہ پر دم کرے حق تعالیٰ اس
کی برکت سے بہتر تو ملک الموت قبض روح کرے گا اس وقت
داخل جنت رہا ہے اللہ تعالیٰ میں روزی آسان فراخ ہوگا
سکرات موت میں آسانی اور قبر میں کشادگی و راحت ہوگی
خاتمہ بالایمان انشاء اللہ ہوگا۔

اس اسم اعظم کے ساتھ جو مانگا جائے مل جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بیعت

عشاء

کشفِ قبور

کسی کامل بزرگ سے بیعت کرکے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد سونے سے پیشتر آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھکر سینہ پر دم کیا کرے نیز دس بار سورہ فاتحہ اور ۹۹ نام باری تعالیٰ اور اسمائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھکر اپنے دائیں بائیں پہلو پر دم کرتا جائے پھر درود شریف سو بار پڑھکر سر کی جانب پھونکے اور سورہ الم نشرح پڑھتا پڑھتا بستر پر سو جائے انشاء اللہ جس بزرگ کا خیال دل میں لاکر سوئیگا اس کی زیارت سے مشرف ہوگا ایام ہونے کے بعد جب سب بزرگوں کی زیارت کرلیگا تو پھر کسی قبر کے پائیں جاکر دو زانوں بیٹھکر مراقبہ کرے گا بحکم خدا صاحب قبر کی زیارت ہوگی اگر دل زیادہ صاف ہو تو اس کو بات چیت کرنے کی بھی توفیق ہو جائیگی اور صاحب قبر سے فیوض باطنی بھی حاصل کرے گا۔

لاعلاج بیماری

حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی لاعلاج مرض میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ جمعہ کے دن نماز عصر سے نماز مغرب تک یَااَللّٰہُ۔ یَارَحمٰنُ۔ یَارَحِیمُ کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ ۱۱ دن تک ہر روز بلا ناغہ پڑھنے سے بیماری رفع ہو جائیگی اور اگر وہ مرض الموت ہوگی تو اس کو یہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

جانشین حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

فقیر سید شرافت حسین صاحب کہتے ہیں کہ (وظیفہ اسم اعظم) میرے والد بزرگوار اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفیٰ ابن سید حافظ محمد شاہ نوشاہی برخورداری ساہنپال دام اللہ برکاتہ سے منقول ہے کہ اسم اعظم روزانہ ۱۰۰۰ ایک ہزار بار نہایت خشوع وخضوع سے پڑھے اسکی برکت سے دوجہاں کے مقاصد حاصل ہونگے

اسم اعظم یہ ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

فقیر سید شرافت حسین بحمد اللہ سنہ ۱۳۵۵ھ ماہ شوال میں کو اپنے دیوان خانہ میں سویا ہوا تھا خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے مجھکو اپنے پاس چارپائی پر بٹھا لیا اور نہایت شفقت و مہربانی سے یہ وظیفہ اسماء ثلاثہ پڑھنے کو فرمایا

یَا عَزِیْزُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

پیر صاحب نے یہ وظیفہ عالم رویا میں مجھے عطا فرمایا وہ اسوقت زندہ تھے مجھے زیارت کا شوق ہوا بعض وجوہات سے مجھے وہاں پہنچنے کا اتفاق نہ ہو سکا اسلئے ظاہری ملاقات نہ ہو سکی آخر ماہ صفر سنہ ۱۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا

نوٹ اس ورق کو پن لگائی ہے

یہ ورق میں چھپا دیتا [illegible]

کہ عمل لمبا ہے

اصلی اسم اعظم جو حضرت آصف برخیا کے پاس
تھا جس کی بدولت انہوں نے بلقیس کا تخت آنکھ جھپکنے میں
لایا تھا۔ وہ اسم ہے (ذُوالجَلالِ وَالاِکرام)
یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول
کراتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور
تنہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سو رہے اور حلال کھانا
کھائے اور حلال ہی پہنے اور ہر جمعہ کی رات میں لبان ذکر کی
دھونی دے ایک ماہ تک اس خلوت میں پڑے اور
ترک حیوانات کرے اس کے بعد ایک سفید روشنی ظاہر ہوگی
جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہوگی پھر یہ روشنی دور ہو جائے گی
اور پھر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہوں گے ان کی حالت
کو دیکھ کر خوف نہ کرنا چاہیئے۔ پھر وہ چلے جائیں گے اور روحانی
عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی رنگت کے اندر ظاہر ہوں گے
جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب دے بعد وہ پوچھیں گے کہ
اے عابد تو اس اسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب
دینا چاہیئے کہ میرا مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کا وصول ہے پھر
وہ چلے جائیں گے اور دائرہ سبعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر
ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرے گا اور سب یہ کہیں گے کہ
مَرحَبًا وَاَهلًا وَسَهلًا بِحَبِّ بِم اسمِ اللّٰہ الاَعظَم
پھر وہ کہیں گے کہ اپنے سامنے کو بڑھ تو ذاکر کو دائرہ ثانیہ
نظر آئے گا پھر اور آگے جا کر دائرہ ملکوتیہ نظر آئے گا اور

اور آگے بڑھ کر دائرہ عُظمٰی ہے اور آگے بڑھ کر دائرہ
جبروتیہ اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ
ہیں تھے یہاں سے آگے بڑھ کر ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب
ذاکر اس کو چیر کر آگے بڑھے گا تو دربار وحدانی نظر آئے گا
اور دائرہ وحدانیہ اور یہ دربار سدرۃ المنتہٰی کے نزدیک
ہے وہاں ذاکر کو ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی فصیحانہ
آواز آئے گی اور ہاتف غیب یہ پکارتا ہوگا کہ
عَطَاءُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَیْرِ حِسَاب اور
جب سالک اس مقام پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو
جاتی ہے کہ جس چیز کے لیے دعا کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے
اور جب اسم ذوالجلال والاکرام پڑھ کر کسی چیز کا سوال کرتا
ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلیمان
علیہ السلام کے پاس یہی اسم اعظم تھا۔ مزید برکت کے لیے
اس طرح پڑھیں یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ
یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن
اور میں اس طرح پڑھتا ہوں

یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اور مجھ کو میرے مرشد سید عنبر علی شاہ حاذقی رحمۃ اللہ
علیہ نے بھی یہی فرمایا کہ ہمارا حصہ اسم اعظم تم اس طرح
پڑھا کرو۔ اس میں بڑے راز پوشیدہ ہیں

عدۃ الداعی میں ہے کہ ایک بہت کم نصیب شخص ابو القاسم
نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے فرمایا کہ تو روزانہ بعد نماز صبح
یہ دعا پڑھا کرو دس مرتبہ اس نے ایسا ہی کیا اور مستغنی ہو گیا
ملا فرزند علی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اسکے تجربے ہی
نہیں بلکہ کرشمے دیکھا کرتا ہوں دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۝ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اگر بھوکا
دو رکعت نماز پڑھ کر اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ پڑھے
حق تعالیٰ اسکو سیر کریگا ایک شخص سے منقول ہے عمل کیا
اور کچھ نہیں کھایا نہ بھوک لگی نہ کمزور ہوا اگر کسی نے زبردستی
کھلا دیا تو بدہضمی ہو گئی

حدیث پاک میں وارد ہے کہ جو کوئی بعد نماز مغرب کے بات
کرنے سے پہلے سات بار اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ پڑھے
اگر اس رات میں مرے تو شہید مریگا بعد آگ دوزخ کی
اسکے حرام ہو جائیگی اور اگر وقت صبح کے سات بار پڑھیگا
اگر اس روز مریگا تو شہید مریگا

~~...شیطان کو ... بعد ... ہر روز ...~~

شیطان سے سوال کیا کہ تم بعد نماز کے کیا پڑھتے ہو کہا اس درویش
نے ہر روز دعا کو دس بار پڑھتا ہوں وہ دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم سُبْحَانَ اللّٰهِ اَضْعَافًا مَّا سَبَّحَ وَيُسَبِّحُ
خَلْقُهٗ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَّا حَمِدَهٗ وَعِزِّ
جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَضْعَافًا مَّا حَمِدَهٗ وَيَحْمَدُهٗ جَمِيْعُ
خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَضْعَافًا مَّا هَلَّلَهٗ وَيُهَلِّلُهٗ
جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ
وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَضْعَافًا مَّا كَبَّرَهٗ وَيُكَبِّرُهٗ
جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ
رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَضْعَافًا مَّا مَجَّدَهٗ وَيُمَجِّدُهٗ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى
وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ رَبِّنَا وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

یعنی جو کوئی پڑھے اس کو تو اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ثواب اسی برس
کی عبادت کا اسکے دفتر اعمال میں اور فضیلت اور اسناد اس
دعا کی بہت بڑی ہیں مگر بسبب طول کے اسجگہ مختصر لکھا گیا

اسناد دعائے ...

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ
مسجد پاک کے بیٹھے تھے شیطان لعین اُسی جگہ کھڑا تھا جب حضرت نے
اس ملعون کو دیکھا تو حضرت نے پوچھا کہ اے بد بخت ملعون تو کس جگہ
پر کس واسطے کھڑا ہے ابلیس نے کہا کہ اے سردار کائنات میں بد بخت
نہیں ہوں بلکہ نیک بخت ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھکو سب سے پہلے جنت میں
داخل کرے گا پوچھا حضرت نے کہ کیا باعث ہے تیری بخشش کا تب
اس ملعون نے کہا کہ مجھکو ایک دعا گنجینہ اسرار الٰہی یاد ہے اس دعا کے
حسب حال پڑھتا تھا تب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
بہت متعجب ہوئے اسی وقت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور
فرمایا یا ختم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم یہ شیطان سچ کہتا ہے
دعا کو پڑھنے والا ہرگز نہیں بخشا جائیگا اور دعا یہ اس سے [illegible]
بخشے پہلے موت ہے [illegible] اور وہی بھیجی اللہ تعالیٰ نے حضرت کو تم
رحمت حبیب میرے یہ شیطان اُمید رکھتا ہے اپنی بخشش کی اس
کی برکت سے مگر جب یہ [illegible] دعا سے میں اس دعا کو اللہ
[illegible] اور دوزخ سے [illegible] آپ اپنی اُمت کے واسطے
اس دعا کو اس سے یاد کریں اور بعضوں نے کہا ہیں یوں روایت
کرتے ہیں حضرت جبرائیل نے یہ دعا حضرت کو سکھلائی کہ انکی امت
اس دعا کو پڑھا کرے برکت اس دعا کے حرام کردیگا آگ دوزخ
کی اوپر اُمت تمہاری کے وہ یہ دعا اگلے صفحہ پر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ المبشر و یا عظیم الخطر و یا سریع الظفر
و یا مخرج معتق الاثر و یا عزیز المن و یا مالک یوم الدین
بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین

ارشاد الطالبین میں ہے کہ دن قیامت کے وقت جبرائیل علیہ السلام
ایک براق جنت سے لائیں گے فرشتے کہیں گے کہ یہ براق کس واسطے
ہے جبرائیل علیہ السلام فرمائیں گے کہ یہ براق اس کے واسطے ہے
جس نے یہ دعا اپنی تمام عمر میں بارہ مرتبہ پڑھی ہو وہ دعا یہ ہے
اللّٰھم ربنا لک الحمد برحمتک یا ارحم الراحمین
اس شخص کو سوار کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیجائیں
گے وہ شخص حضرت کے ہمراہ جنت میں داخل ہو گا انشاء اللہ تعالیٰ
روایت اسی کتاب میں ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایکسو بار
پڑھے ہر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے اسکی طرف
ستر مرتبہ دیکھتا ہے

دعائے دیگر = بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللّٰھم لک الحمد کما ینبغی لجلال وجھک وعظیم سلطانک
اس کا ثواب یہ ہے کہ جب یہ دعا پڑھی جاتی ہے تو بعض فرشتے
اسکا اجر لکھنے سے عاجز ہو جاتے ہیں پھر اللہ رب العزت کے پاس
حاضر ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ ہم اس دعا کا اجر
لکھنے سے قاصر ہیں پھر اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے اعمال نامے
میں یہ دعا ایسے ہی لکھ دو میں اس کا اجر خود عطا کروں گا

ارشاد الطالبین میں ہے جو شخص اس دعا کو ۱۱ بار پڑھ کر طرف آسمان کے دیکھے اللہ تعالیٰ نظر رحمت اسکی طرف ستر مرتبہ دیکھتا ہے دعا کی یہ فضیلت غلطی سے پچھلے صفحہ پر لکھی گئی وہ دعا یہ ہے

اَشْهَدُ اَنَّ لَكَ رَبًّا وَخَالِقًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے دس بار پڑھے تمام علم اولین اور آخرین کے روشن ہو نگے اسکے بعد پھر فرمایا ہم نے بھی حاصل کیا ہے علم کو اس دعا کی برکت سے وہ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ بِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ

حکایت ہے کہ سلطان سکندر ذوالقرنین نے جو بادشاہ تھا سارے جہان کا تمام جہان کے عالم جمع کئے اور فرمایا کہ ہمارے لئے ایسی چیز بتاؤ کہ مجھکو احتیاج قلعہ کی نہ رہے تمام جہان کے عالموں کا اتفاق اور پر ان اسماء کے ہوا کہ جو کوئی ان اسماء کو ہر روز سات بار یا ۱۲ بار بعد ہر نماز کے پڑھے اسکو احتیاج قلعہ کی نہ ہوگی کہ حق تعالیٰ توریت میں فرماتا ہے کہ اسی ہزار فرشتے فرشتگان الٰہی سے ہیں کہ چالیس ہزار فرشتے اسکو دن میں نگاہ رکھتے ہیں اور چالیس ہزار رات کو حفاظت رکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ یہ ہے

صَبْرًا اَبْرًا سَحْرًا

کہتے ہیں کہ پھر سکندر ذوالقرنین نے قلعہ کو درست نہ کیا

حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
ایک مرتبہ جنگل میں ایک شخص کو ہلاکت کے لیے شیر آگے
بھیجا گیا ساتھ اس شیر نے پلٹ دیا لیکن حکم الٰہی سے
بالکل صحیح سلامت نکل آیا جس کی سلامتی کا باعث یہ تھا کہ
اس کے پاس اسم باری تعالیٰ تھا اسم اعظم یہ ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا دائم بلا فناء و یا قائم بلا زوال و یا
امیر بلا وزیر
اور جمعہ کی نماز کے بعد تین بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ

پڑھنے والا اس دعا کا وقت مرنے کے حضرت عزرائیل علیہ السلام
کی نہ دیکھے گا اور تلخی جان کندنی کی نہ چکھے گا صحیح اس کی بدن
سے ایسے نکلے گی جیسے کہ بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا ہوا سو جاتا ہے
اور ہر روز ۲۵ بار جو اس دعا کو پڑھے گا تو ثواب شہیدوں کا
پائے گا اور روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچیس بار ہر روز پڑھو
لیا کرے ثواب برابر علما اولاد آدم کے پائے گا وہ دعا یہ ہے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اور کبیرًا
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جو شخص اس دعا کو ایک وقت معین کر کے ستر بار پیٹ پر اپنا
ہاتھ داہنا اپنے سینہ پر رکھ کر پڑھے جو کچھ کلام بزرگوں
کا سنے گا یاد اس کے رہیگا اور اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ
اسکو اسطرح سے روزی دیگا کوئی بجانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے
اور وہ دعا ہے۔

الحلیم الذی یعلم السر والاخفی

اور سو مرتبہ اسم یا فتاح کو دست راست اوپر سینے اپنے
کے رکھے اور پڑھے اگر چہ تنگ ذہن ہو سینہ اسکا روشن
ہو جائیگا برکت اسم یا فتاح کے اور بعد اسکے ... مسبعات
عشر کا پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ اسکے پڑھنے کی برکت سے فراوانی
دین و دنیوی حاصل کرتا ہے
اس کے بعد ستر بار وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
اور پچاس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال اور سو بار یا رحمٰن
اور سو بار یا رحیم اور سو بار یا وارث اور سو بار یا وھاب
اور سو بار یا بادی پڑھے حساب کل نعمتوں کا اوپر اسکے
آسان کیا جاتا ہے اور شک اور حسد و کینہ اسکے دل سے
دور ہوگا اور کوئی دشمن عداوت نہ کریگا۔
اور ہر نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک
ایک ہزار بار اسم اللہ کو کہ اسکو اسم ذات بھی کہتے ہیں
پڑھے کل فرشتے آسمان و زمین کے اسکو ذاکر اکبر کہتے ہیں

روایت شریف ہے کہ جو کوئی پڑھے سورہ اخلاص قبرستان میں جاکر
گیارہ بار بخشیگا اللہ تعالیٰ مردوں کو اس جگہ برکت سے اس سورت
شریف کے اور پڑھنا الھاکمُ التکاثر کا بھی آیا ہے کہ اندر قبرستان
کے جاکر گیارہ بار الہاکمُ التکاثر کو پڑھے ارواح مردگان کو بخشے
ثواب بہت عظم ہے اور پڑھنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا بھی روایت
سے ثابت ہے کہ دس مرتبہ یا بیس مرتبہ پڑھکر ارواح مردگان
کو بخشے چنانچہ مروی ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قبرستان میں گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ بیچ اس قبر کے ایک آدمی
کو سخت عذاب ہو رہا ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہایت
غمگین بیٹھے اور جبرائیل علیہ السلام آسمان سے نازل ہوئے اور کہا
یارسول اللہ اگر دس مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پڑھکر اس مردہ کی
ارواح کو بخشے گناہ اسکے معاف ہو جائیں گے جب حضرت نے پڑھا
بسم اللہ کو اور بخشا اس مردہ کو قبر اس مردہ کی فراخ ہوئی اور
فی الحال دس حوران بہشتی قبر میں اسکی داخل کی گئیں پوچھا حضور
پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حوروں کو کہ تم کس غرض آئے ہو کہا ان
حوروں نے کہ یارسول اللہ برکت بسم اللہ کی ہم واسطے
اس شخص کے نازل کی گئیں دن قیامت تک ساتھ اسکے رہینگی
ہم اور دن قیامت کے اوپر پلصراط کے ہمراہ اسکے جنت میں
جائینگی ہم اور چشمہ آب حیات سے بدن اسکا دھوئینگی ہم
اور بالوں سے بدن اسکے کو جھاڑینگی ہم اور ان بالوں سے
جو قطرہ پانی کا ٹپکیگا ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی وہ
سب حوریں واسطے اسکے ہونگی

اور روایت ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو بیچ خواب کے دیکھا اور پوچھا کہ واسطے نجات کے کیا عمل کروں میں فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہت پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ کو پڑھنا اسی پر قبر کے بہتر ہے

اور روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا ہے تو وقت دفن کے تمام اقربا اور عزیز اسکے جمع ہوں اور وسیلے اس مردے کے ایک ایک بار کلمہ طیبہ پڑھ کر کوئی سختی عذاب اس مردے کو نہیں ہوگی بخشا جائیگا اسی روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل قبور عذاب سے نجات پائیں اور تمام قبریں پر نور ہوں اور کتاب ارشاد الطالبین والے نے لکھا ہے ہر حرف سے نیکی اسکے دفتر اعمال میں لکھی جائیگی اور جتنا بدن میں روئیں ہوگی اور بہشت میں جائیگا وہ دعا یہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور جو شخص اوپر قبر کے جاوے تو چاہیے کہ اس قبر سے ایک مٹھی خاک اٹھا کر اس میں کہے یہ دعا پڑھے

يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَانِيْ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس خاک کو پھر اوپر اس قبر کے ڈالے تو اللہ تعالیٰ بخشے گا اس مردہ کو بخشدیگا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی

تھا ہم کو تعجب [illegible] ایک سال کے بعد

اللہ تعالیٰ نے زندہ باہر نکالا اور دوسری حکایت یہ ہے کہ
ایک بڑھیا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا
کہ یا رسول اللہ بہت روز ہو گئے کہ لڑکی میری نے وفات پائی ہے
اور اسکو خواب میں نہیں دیکھا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسکو خواب میں دیکھوں
فرمایا حضرت نے صلی اللہ علیہ وسلم کہ شب جمعہ میں چار رکعت نماز پڑھ
اور بیچ رکعت اول کے بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری
میں واللیل ایک بار اور تیسری میں والضحیٰ ایک بار اور چوتھی میں
بعد الحمد الم نشرح ایک بار اور بعد سلام کے سجدہ میں جا کر دعا مانگ
تو البتہ [illegible] پس اس بڑھیا نے
حسب الارشاد رسول خدا چار رکعت نفل پڑھے [illegible] خواب میں دیکھا
پھر یہ [illegible] رسول اللہ حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ لڑکی کو
دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا میں نے کہ لڑکی میری
کہتی ہے کہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں لڑکیوں سے کہہ دو
گناہوں سے باز آؤ اگر تم نے گناہ کیا تو موافق میرے تم پر عذاب
کیا جائیگا پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ دس طرح کے عذاب
اوپر لڑکی تیری کے کیسے ہیں کہا اس بڑھیا نے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اول عذاب تو یہ ہے کہ لڑکی اپنی کو دیکھا میں نے کہ بیچ آگ دوزخ
کی جلتی ہے پس کہا میں نے کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا
اوپر تیرے ہوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اس نے کہ بہ سبب

[illegible] تھے میں نے اس لیے
[illegible] میں گرفتار ہوئی ہوں اور دوسرا

چہل حدیث

(1) رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص چالیس حدیثیں لوگوں کو پہنچائے۔ خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت سے اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے سفارشی اور گواہ ہوں گے

(2) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اسکو قبول کرتے ہیں اس کے ساتھ ہر قسم کی مصیبت یا حاجت اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں وہ مبارک کلمہ یہ ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(3) حدیث شریف میں آیا ہے کہ دو کلمے جو رحمٰن کو بہت پیارے ہیں زبان پر بہت ہلکے ہیں (اعمال کی) ترازو میں بہت بھاری ہیں وہ یہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

(4) حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی قرض یا کسی اور دینوی فکر و پریشانی میں گرفتار ہو تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

(5) حدیث پاک میں آیا ہے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ جو شخص دن میں دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرما دیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۶) سید الاستغفار: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

جو شخص اس استغفار کو اپنے ہر شب دن میں یا رات میں یقین کامل کے ساتھ پڑھے گا۔ اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔

(۷) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے فقر و افلاس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کر کے داخل ہوا کرو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو پھر مجھ پر درود و سلام بھیجو اور اس کے بعد قل ھو اللہ پڑھ لیا کرو۔ اس شخص نے اس پر عمل کرنا شروع کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے نہ صرف اپنے اہل و عیال کی بلکہ اپنے پڑوسیوں اور رشتہ داروں کی بھی خبر گیری کی۔

(۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا ہے۔

(۹) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا

کہ تم نے فجر سے چاشت تک جو تسبیح و تہلیل کی ہے اس کے

مقابلے میں مندرجہ بالا کلمات سو بار پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے

(۱۰) ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہنا اولاد اسماعیل علیہ السلام (یعنی عرب) میں سے ۱۰۰ غلاموں کے آزاد کر دینے کے برابر ہے اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا ایسے زین کسے ہوئے لگام پڑے ہوئے گھوڑوں کے برابر ہے جن پر جہاد کے (مجاہدوں کو) سوار کیا جائے اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہنا خدا کے ہاں ایسے سو مقبولوں یعنی مقبول اونٹوں کے برابر ہے جن کے گلے میں قربانی کے ہار پڑے ہوں اور وہ مکہ میں ذبح کیے جائیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه تو زمین آسمان کے درمیان کی فضا کو بھر دیتا ہے

(۱۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آنے والے جمعہ کے درمیان (پورے ہفتہ) ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورہ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس کی جگہ اور بیت العتیق (خانہ کعبہ) کے درمیان ایک نور روشنی بخشتا رہتا ہے

(۱۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مجلس میں لوگ جمع ہوں گے اور وہ اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں گے اور نہ اپنے نبی (علیہ افضل الصلوات والتسلیمات) پر درود وسلام بھیجیں گے قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لیے ذکر اللہ اور درود وسلام کے ثواب سے محرومی کی وجہ سے حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل ہی ہو جائیں گے

(۱۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود وسلام جمعہ کے دن خاص طور پر میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے

(۱۴) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو بھی کوئی شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود خاص طور پر میرے سامنے فوراً پیش کیا جاتا ہے

(۱۵) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے خواہ کہ میرے روضہ پر کھڑے ہو کر میری روح مجھ پر لوٹا دی جاتی ہے یعنی میری طرف متوجہ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں

(۱۶) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور اقدس علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

(۱۷) ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔

(۱۸) ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم کثرت سے میرے اوپر درود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ درود تمہارے لیے (باطن کی تطہیر کے) لیے زکوٰۃ (یعنی پاک کرنے کا ذریعہ) ہے

(۱۹) ایک حدیث میں آیا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

ایک حدیث میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود
بھیجے اس لیئے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ
اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے

ایک حدیث میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ
جو کوئی میرا ذکر کرے اس کو مجھ پر درود بھیجنا چاہیئے۔

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تک درود
پہنچنے کا ذکر یہ بیان فرماتے ہیں بیشک اللہ کے کچھ فرشتے (ملائکہ)
ہیں جو دنیا کی مختلف مجلسوں اور مسلمانوں کے آس پاس
گھومتے رہتے ہیں (میری امت کا درود و سلام) میرے پاس
پہنچاتے ہیں

ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا
ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی اور
انہوں نے مجھے خوشخبری سنائی اور کہا کہ آپ کا پروردگار فرماتا
ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اس پر اپنی رحمت خاص
نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے تو اس پر میں خاص
سلامتی نازل کروں گا

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ
جو اس کو تین بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ
خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں) معاف فرمادے گا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (کلمہ تمجید)

اس کے پڑھنے سے فرشتے آسمانوں پر اس کے لئے مغفرت و بخشش کی دعائیں مانگتے ہیں اور اس کے پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے سردیوں میں درختوں کے پتے اس کے ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ نیکیاں ملتی ہیں ایک لاکھ برائیاں دور ہوتی ہیں ایک لاکھ درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۲) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ یہ دعا سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک بار پڑھے گا اس کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(۳) دن بھر میں ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ___ پڑھ لیا کریں اس کے ایک بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بیس لاکھ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔

(۴) نماز اشراق - جو شخص فجر کی نماز کے بعد وہیں مصلے پر بیٹھ کر ذکر میں مشغول رہے پھر اشراق کی دو رکعت نماز پڑھے اس کو ایک مقبول حج و عمرے کا ثواب ملے گا

(۵) نماز استخارہ: حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا جماعت محدثین نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جیسے قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے فرماتے جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل

پڑھ کر یہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ
بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ
وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ
اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ
وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ
اور اپنی حاجت کا ذکر کرے

۱۳۔ نماز تسبیح۔ اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور یہ چار رکعتیں
ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیے پڑھ سکتے ہیں بہتر یہ ہے
کہ ظہر سے پہلے پڑھے اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے
ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر
دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار
یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع سے اٹھ کر رکوع کی تسبیح و تحمید کے بعد دس بار
یہی کلمہ پڑھے پھر سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار
پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں
تسبیح کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار
اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پچھتر بار
اور چار رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا ـــ

(۳) صلاۃ الحاجت ابو داؤد حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہتے ہیں جب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے اس
کے لیے دو رکعت یا چار پڑھے حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ
اور تین بار آیت الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور
قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں
پڑھیں مشائخ فرماتے ہیں ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں
پوری ہوئیں

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے تمہیں ایک مانع کی وجہ سے زیارت
قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جاتا رہا) لہذا اب قبروں کی زیارت
کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور آخرت
کی یاد دلاتی ہے (مشکوٰۃ)

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ہر جمعہ کو والدین
کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مغفرت کی جائے گی
اسکی اور وہ ابرار کے زمرہ میں شامل کیا جائے گا (مشکوٰۃ)

(۴) نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا نہ بتاؤں کبیرہ گناہوں میں سے
سب سے بڑا گناہ کیا ہے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ
ضرور بتائیے آپؐ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک
کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے (ترمذی شریف)

(۵) نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کرے
میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے
لئے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)

(۴۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر رات آخری تہائی میں اللہ تعالیٰ دنیاوی آسمان کی طرف نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ کون ہے مغفرت کا طلبگار کہ میں اسکی مغفرت کروں کون ہے دعا کرنے والا کہ میں اسکی دعا قبول کروں کون ہے سائل کہ میں اس کا سوال پورا کروں —؟ یہ کیفیت طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۴۷) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ الم نشرح پڑھی گویا کہ وہ میرے پاس اس حالت میں آیا کہ میں غمگین تھا اس نے مجھے خوش کیا وضو کے بعد ایک بار پڑھنے سے پچاس سال کے گناہ معاف ہوں گے

(۴۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا تنگی میں گرفتار ہو اُسے چاہیئے کہ اذان کے وقت کا انتظار کرے اور آذان کا جواب دینے کے بعد دعا پڑھے اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کی دعا کرے اسکی دعا ضرور قبول ہوگی

(۴۹) حدیث شریف میں آیا ہے یہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو اس لیئے کہ یہ کلمہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم اور فکر و پریشانی ہے جس کو یہ کلمہ دور کرتا ہے

(۵۰) حدیث پاک میں آیا ہے کہ رات کو روزانہ پانچ کام کر کے سویا کرو (۱) چار مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ دینے کے برابر ملے گا

تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا

۳۔ تین مرتبہ درود شریف پڑھو جنت کی قیمت ادا ہوگی

۴۔ دس مرتبہ استغفار پڑھو دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کے برابر ثواب ملے گا

۵۔ چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھو ایک حج کا ثواب ملے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جب نیند سے بیدار ہوں تو یہ پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری مسلم)

بیت الخلاء میں پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

بیت الخلاء سے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

وضو بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں دوران وضو یہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

وضو کے بعد

جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کہے تو اس کے لئے
جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے جس دروازے سے
چاہے جنت میں داخل ہو جائے (مشکوٰۃ)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وضو کے بعد یہ بھی پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

جب غسل یا کسی اور ضرورت کے لئے کپڑے اتاریں تو پہلے یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جب غسل خانے میں جائیں تو پہلے یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ

غسل کے بعد یا کسی ضرورت کے لیے کپڑے بدلیں تو پہن کر یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

کپڑے پہن کر اس کو پڑھ لینے سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

دعا بعد اذان

فائدہ جب اذان کی آواز آئے تو جو کلمات مؤذن کہے وہی کلمے جواب میں مؤذن کے ساتھ دھراتے جائیں البتہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہنا چاہیے اور اذان کے ختم ہونے پر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

چھ نعمتیں

جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ
نعمتوں سے نوازیں گے اور مسجد میں بیٹھے بیٹھے زبان جاری رہے تو
ایسے حدیث میں جنت کے پھل کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے (ترمذی)

۱- شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
۲- اس کو اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳- حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
۴- اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
۵- یہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا
۶- بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو
جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر تک عزت و احترام
کے ساتھ لے جائیں گے اگر وہ قیامت کے ہولناک منظر سے
گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ
نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو
پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت
میں لے جانے کا حکم دیں گے چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر
سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن
کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ کے فضل اللہ کے حکم سے اس کو جنت
میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب کتاب کی شدت
میں مبتلا ہوں گے (روح معانی)

وہ کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ

سو بار جو سو بار جار جنت میں درخت

مندرجہ بالا کلمات میں سے ہر کلمہ کے عوض پڑھنے والے کے لیے جنت
میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے اس کے علاوہ جو شخص صبح و شام
سو مرتبہ یہ کلمات کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے
جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے یا سو بار جہاد کیا اولاد اسماعیل علیہ السلام
کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اس دن اس سے بڑھ کر
کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے ...... کہ جس نے
یہ کلمات اتنی ہی بار کہے (ترمذی)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

مسجد سے باہر نکلیں تو پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ پڑھیں

اَللّٰہُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

جب گھر میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں

اَللّٰہُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

جب صبح اٹھے تو یہ پڑھیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

جب سو کر اٹھے تو یہ پڑھیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا

کھانا کھانے سے پہلے یہ پڑھیں
بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَتِ اللّٰہِ

پہلے پڑھنا بھول جائیں تو جب یاد آئے تو یہ پڑھیں
بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

فائدہ: جب کھانے سے پہلے یہ پڑھ لیا جائے تو اس میں سے شیطان کو کھانے کا موقع نہیں ملتا۔

کھانا کھانے کے بعد یہ پڑھیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (ابن سنی)

کھانا کسی دوسرے کے ہاں کھایا ہو تو یہ پڑھیں
اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

جب آئینہ دیکھے تو یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ

جب گھر سے باہر نکلے تو یہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

دوران سفر جہاں قیام کرے تو یہ پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

فائدہ: کسی جگہ قیام کرتے وقت یہ تعوذ پڑھ لینے سے وہاں سے کوچ کرنے تک وہاں کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی انشاء اللہ تعالیٰ

جب گھر واپس لوٹ آئے تو یہ پڑھے۔

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

سوتے وقت پڑھنے کے اعمال

جب رات کو سونے لگیں تو بستر جھاڑ لیں پہلے تو وضو کر لیں بلکہ وضو بہت ضروری ہے اگر سردی یا بیماری کی حالت میں نہ کر سکیں تو تیمم ہی کر لیں۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى

یہ بھی پڑھیں سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۳۴ بار

تمام گناہ معاف

جو شخص سوتے وقت تین بار روزانہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے

برابر ہوں (ترمذی)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

جب بازار میں داخل ہوں تو یہ پڑھیں
اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں ۱۰ لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے
۱۰ لاکھ گناہ معاف فرما دیں گے ۱۰ لاکھ درجے بلند فرما دیں
گے اور جنت میں گھر بنا دیں گے (مشکوٰۃ)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام گناہوں کی بخشش

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا روئے زمین پر جو شخص بھی ایک مرتبہ روزانہ یہ کلمات
کہے تو ...... اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے خواہ
سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (الترغیب)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ستون کا ہلنا - بخشش کا ذریعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - اللہ تعالیٰ کے عرش کے
سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو
ستون ہلنے لگتا ہے ...... حق تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں
ٹھہر جا ...... وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں حالانکہ ابھی
اس کلمہ پڑھنے والے کی بخشش نہیں ہوئی اس پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ہیں نے اس کی بخشش کر دی چنانچہ وہ شخص بخشا جاتا ہے (کنز)

دوزخ سے بری

جو شخص ایک مرتبہ کہتا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ دوزخ سے بری کر دیتے ہیں اور دو مرتبہ کہے تو آدھا حصہ ..... اگر چار مرتبہ کہے تو اس کو مکمل طور پر دوزخ سے بری کر دیتے ہیں (مجمع الزوائد)

چار عظیم فائدے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے تو یہ اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ، قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث اور غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کرنے کا اور قیامت کے دن جنت کے دروازے پر دستک دے گا۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

دوزخ سے نجات: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بعد نماز مغرب و نماز فجر کسی سے بات کئے بغیر سات بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اس رات یا اس دن اس کی موت آ جائے تو وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا (ابوداؤد، نسائی، حصن) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

چار بیماریوں سے تحفظ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے فرمایا (اے قبیصہ) جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو تین بار یہ کہہ لیا کرو ..... اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھے گا ۱۔ جذام ۲۔ جنون ۳۔ اندھاپن ۴۔ فالج سے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ایک لاکھ بیس ہزار نیکیاں

جو شخص ایک بار صبح یہ پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۞

جنت میں درخت

جو شخص سات مرتبہ یوں کہہ لیا کرے تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم

ستر فرشتے بھی ثواب نہ لکھ سکیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں (کنز)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ صلی اللہ علیہ وسلم

نقصانات سے بچاؤ کے لیے

جو شخص صبح شام تین تین بار یہ کہہ لیا کرے تو اس کو کوئی شے نقصان نہ پہنچا سکے گی (حصن حصین) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

بے انتہا انعام واکرام

جو شخص صبح و شام تین تین بار یہ پڑھ لیا کرے ..... تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے ـــ (حصن)

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا

جنت نصیب ہوتا ہے جو شخص ان کلمات کو صبح و شام پڑھے گا پھر اسی دن یا اسی رات مر جائے تو ضرور جنتی ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

شب قدر کے برابر ثواب

شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب (ایک ہزار مہینوں) کی عبادت سے افضل ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں جو تراسی سال چار ماہ بنتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کلمات تین بار پڑھنے سے شب قدر کے برابر یعنی تراسی سال چار ماہ عبادت کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے۔ (کنز)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بیس لاکھ نیکیاں

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مندرجہ ذیل کلمات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے (ترغیب)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین بار یہ أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پڑھ کر سورہ حشر کی آخری آیات جو شام ایک ایک بار پڑھے تو صبح سے
شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے
مغفرت کرتے ہیں اس دوران موت آ جائے تو شہادت کی طرح موت
لکھی جاتی ہے (ترمذی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اسم اعظم ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ جو
بھی دعا کی جائے قبول ہو گی اور جو سوال کیا جائے پورا ہوگا
اس آیت کریمہ میں ہے (انبیاء)

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں پوشیدہ ہے

وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝

الم ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

جو شخص صبح و شام یہ کلمات دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے
سو نیکیاں لکھے گا اور سو گناہ نامہ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد
کرنے کا ثواب ملے گا اور اس دن اور اس رات میں آفات و بلیات سے
محفوظ رہے گا (ابن سنی) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

جب کسی سواری پر سوار ہوں تو یہ پڑھیں۔ ——— (مشکوٰۃ)
سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

نماز قضائے حاجت: جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح
وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے انشاءاللہ مقصد پورا
ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ
كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

بڑھاپے میں کس کی نماز قبول ہوتی ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا — جو سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے کہا ساٹھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہزار برس کی نماز قبول ہوتی ہے یاروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آدمی کی عمر اتنی کہاں ہے تو آپ نے فرمایا تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش و اقربا کی قبول ہوتی ہے اس دعا کے پڑھنے سے اور وہ دعا بزرگوار یہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نَعْمَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ اٰلَآئِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

زمین آسمان کی کنجیاں کا وظیفہ حاصل بخشش اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آیت اللہ کے اس فرمان آسمان و زمین کی کنجیوں کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اے عثمان رضی اللہ عنہ تو نے مجھ سے ایک ایسی بات پوچھی ہے جو تجھ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی آسمان و زمین کی کنجیاں یہ ہیں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اے عثمان رضی اللہ عنہ جس نے اس وظیفہ کو روزانہ سو مرتبہ پڑھا اسکو اس کے بدلے میں دس نوازشیں حاصل ہوں گی پہلے اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے دوسرا اسکو آگ سے نجات لکھدی جائے گی تیسرا اس کے لئے دو فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں

حیوانات وغیرہ اس کی دشمنی سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں۔ چوتھی
اسکو خزانہ ثواب کا دیا جاتا ہے پانچویں اسکو اس شخص کے برابر ثواب
ملے گا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام
آزاد کیئے۔ چھٹی اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے قرآن کریم تورات
انجیل اور زبور پڑھ لیں ساتویں اس کے واسطے بہشت میں گھر بنے گا
آٹھویں اس کا حور العین سے نکاح کر دیا جائے گا نویں اس کے سر پر
عزت کا تاج پہنایا جائے گا دسویں اس کے گھر کے ستر آدمیوں کے
بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی اے عثمان رضی اللہ اگر تو
طاقت رکھے تو کسی دن بھی اس وظیفے کو یعنی یہ وظیفہ تجھ سے فوت نہ ہو
تو کامیاب ہونے والوں میں سے کامیاب ہوگا اور اگلوں پچھلوں میں
سے بڑھ جائے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(اسی کے یوں ہے)
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ
وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ
حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

شوقِ استغفار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے زیادہ مغفرت طلب کرتا ہوں .... (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سارے بنی آدم خطاکار ہیں اور خطاکاروں میں بہتر وہ ہیں جو توبہ کرتے ہیں (ترمذی، ابن ماجہ، حاکم)

(خواب میں ڈرنے والے کے لیے)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خواب میں ڈرے ان کلمات کو پڑھ لے پھر اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما یہ کلمات اپنی بالغ اولاد کو سکھاتے اور ان کا تعویذ بنا کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ثلاثا)

حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کسب معیشت میں منہمک ہوگئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تو نے مجھے کسب معیشت میں مشغول و منہمک کر دیا مجھے ایسی چیز بتلا دے جس سے میں تمام حمد و تسبیح آجائے یعنی اسکے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم ان کلمات کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ (ثلاثا)

سورۃ الحمد ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا
لک الحمد یا ربنا الخ تو فرشتے حیران ہوگئے کہ ہم اسکا کتنا اجر لکھیں
اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ تیرے ایک بندے نے یہ کلمات کہے ہیں
ہم نہیں جانتے کہ اس کا کتنا ثواب درج کریں اللہ تعالیٰ نے باوجود
علم کے ان سے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا اس نے
یہ کلمات کہے ہیں فرمایا تم یوں ہی اسے لکھو میں خود اسکی اپنی ملاقات
تک اسکا اجر و ثواب دیدونگا۔

اللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ
وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ"

...رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب سبیل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک
آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ تھام کر یہ کلمات حمد
پڑھے اور چلا گیا اگلے سال پھر حج کے لیے آیا اور اس موقع پر یہی
چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کے پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتف غیبی
(فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گذشتہ سال پڑھکر ہی حفظ (یعنی نگران
نیکی نویسندہ) فرشتوں کو تھکا دیا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے
ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ الْمَحَامِدِ
کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ
کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ
مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

دعائے دیگر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ جَزَى اللّٰهُ
سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَنَّا خَيْرًا
بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ

برائے مقبولیت دعا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ ۱۰ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جا کر دعا مانگیں حصول مقصد تک
پڑھتے رہیں اول و آخر درود شریف ۷ - ۷ بار

غزوہ خندق کے موقعہ پر جب صحابہ کرام کفار کی کثرت سے خوفزدہ ہوئے
لرزنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی دعا بتائیں
کہ ہم پڑھیں اور دشمنوں سے بے خوف اور مامون ہو جائیں فرمایا
ہاں یہ دعا پڑھو صحابہ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ دعا پڑھنی
شروع کی جس کا اثر یہ ہوا کہ کفار سخت ترین آندھی اور طوفان سے
خوفزدہ ہو کر بھاگ گئے۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا (تین بار)
ہر آنے کا خیال ہر کار

بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ - ۱۱ بار درود شریف بعدہ ۱۱
مرتبہ یہ آیت پڑھے قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جمع کے وقت اس درود شریف کا دس بار پڑھنا ثواب میں ساری مخلوق کے درود پڑھنے کے برابر ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ (دارقطنی وابن ماجہ)

نماز میں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ تبوک کے زمانہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے کہ آپ اس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی چنانچہ جبرائیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے درمیان میں نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز) پامال ہوکر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھ اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس صورت کو آتے جاتے کھڑے بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے ان کو یہ مرتبہ ملا ہے (کنز العمال ص ۲۰۱ ج-۱)

دفع ہر غم۔ کتاب صراط المستقیم میں لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے حق تعالیٰ اسکو ہر ایک غم سے نجات دیتا ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

حدیث شریف میں آیا ہے

جو شخص پڑھے ہر روز میں استغفار ستر بار تو وہ شخص پاکوں میں لکھا جائیگا اور جو شخص پڑھے تین بار تو بخشے جائینگے گناہ اسکے اگرچہ بھاگا وہ غزا سے اور روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے استغفار واسطے مومنین اور مومنات کے تو اللہ تعالیٰ واسطے نیکی لکھے ہر عوض ہر ایک مومن کے اور جو کوئی پڑھے استغفار ستائیس بار ہر روز واسطے مومنین و مومنات کے تو وہ شخص ان لوگوں میں داخل ہوگا کہ جو مقبول خدا اور مستجاب الدعوات ہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ بوقت تلاوت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِالْقُرْاٰنِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جب کبھی کسی مجلس میں جلوس فرماتے یا قرآن شریف پڑھتے یا
نماز پڑھتے تو اس کے بعد ختم ہونے کے بعد یہ چند کلمے پڑھتے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں دیکھتی ہوں کہ جب آپ کسی مجلس میں
جلوس فرماتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت فرماتے ہیں اور نماز
پڑھتے ہیں تو اس کے آخر یہ کلمے پڑھا کرتے ہیں فرمایا ہاں جو
شخص کوئی اچھی بات کہے تو اس بات پر یہ کلمات اس کے لیے
مہر ہو جاتے ہیں اور جو کوئی شخص بری بات منہ سے نکالے تو
یہ کلمات اس کے لیے کفارہ ہو جاتے ہیں

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس
سے گزرے جو پڑھ رہا تھا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا
کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگ رہا
ہے انہوں نے کہا خدا اور خدا کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوب
جانتے ہیں فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے اُس اسم اعظم
کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے
جو مانگو دیا جاتا ہے

اور میں نے شیخ ابو العباس مرسی کی کتاب میں لکھا دیکھا ہے کہ
شیخ ابو حاتم نے شیخ عبدالغفور کو خط میں لکھا کہ اسے دوست میں
اسم اعظم کا تحفہ تجھکو دیتا ہوں تم جمعہ کی نماز کے بعد ۷۰ بار
اس اسم سے یوں دعا مانگو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ط
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا وِتْرُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ط

اور میں نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن
رحمہم اللہ علیہم کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے
والد نے مجھے لکھوایا کہ ... میرے بیٹے مجھ سے
شیخ ابوالحسن نے فرمایا تھا کہ اگر تم کامل درجہ کی خوشی اور ہر کام
میں کامیابی حاصل کرنا چاہیے تو سورہ یٰسین کو فجر کی نماز کے بعد
۴۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کرو اور پھر اپنے مطلب کا
سوال کرو اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے خاص
وقت میں یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا اور خاص وقت
یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے جو لکھوایا وہ کلام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
مِنْکَ وَمِنْکَ اِلَیْکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ فَاغْفِرْ لِیْ وَتُبْ
عَلَیَّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

دفعِ مرگِ مفاجات ۔ جو شخص ہر روز شب کو سوتے وقت میں
ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی اس دن موت سے محفوظ رہے گا۔
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ روایت ہے کہ ایک بزرگ نے ستر سال کی عمر
میں جبکہ قریب مرگ تھے اسکا پڑھنا شروع کیا تو تندرست
ہو گئے اور پھر ورد دائم کیا ایک سو تیس برس عمر پائی۔ ایک
شب خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی فرمایا
تم نے کیا ہمیشہ سے ورد رکھا … آپ جناب کے … …
رات کا پڑھنا چھوڑ دیا تو اسی دن موت ہو گئی وصال فرما گئے
حقوق الوالدین کے لیے دو رکعت شب جمعہ کو پڑھے مابین عشاء
اور وتر کے بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی اور اخلاص پندرہ پندرہ بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف بیس بار پڑھے اور ثواب اسکا
ماں باپ اور تمام اقرباء کی ارواح کو بخشے گویا اس نے تمام حقوق
والدین کے ادا کئے اور دوسری روایت میں ہے کہ شب جمعہ کو مابین
عشاء و وتر کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں قل ھو اللہ ۔ فلق اور
سورۃ ناس اور آیۃ الکرسی پانچ پانچ بار پڑھے اور بعد سلام کے پندرہ
بار استغفار پڑھے اور ثواب اسکا ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کی
ارواح کو بخشے پس بخشے گا خدا تعالیٰ اس شخص کو اگرچہ والدین نے اسکو عاق
کیا ہو گا اور ثواب اسکو شہیدوں اور صدیقوں کا ملے گا۔

نماز خضر: حیرت الفقہا میں حضرت امام نجم الدین سے منقول ہے کہ

حاجت کی نماز جسکو حضرت خضر علیہ السلام نے سکھائی اور وہ دو رکعت ہیں جب چاہے پڑھے اور جمعرات کو بہتر ہے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دس بار اور دوسری میں قل ھو اللہ دس بار پڑھے اور بعد سلام کے سجدہ میں جاکر دس بار درود شریف اور دس بار یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دوسری بار دس بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت مانگے جان تک بار [illegible] پھر کہے میری ہزار حاجت دین اور دنیا کی عطا فرما انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] جائنگی [illegible] بہت سی نمازیں ہیں چونکہ راقم کی اختصار پر نظر ہے۔

نسخہ حاجات حل مشکلات: بعد نماز عشاء وتروں سے پہلے ۳۹۰ بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ بار بعدہٗ دعا مانگے اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کریگا۔

دیگر ہر مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے

ایک یا ۳۱۳ مرتبہ (یہ عدد مقبول ہیں) یہ پڑھیں [illegible] بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ بیتی اَدْرِکْنِیْ پڑھ کر آنکھیں بند کرکے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کا تصور کریں اور اپنے حاجات [illegible] کی خدمت میں پیش کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی (تعلیم حضرت شاہ بخش صاحب [illegible])

نوافل شب شنبہ: احیاء العلوم میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب شنبہ کو مابین مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت اور بعد تمام ہونے کے بعد ۱۱۱ بار پڑھے اسکے واسطے بہشت میں مکان عظیم الشان تیار ہو اور ... جائیں ایضاً ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت شب یکشنبہ کو ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار پڑھے اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار تو لکھا جائے گا اسکے نامہ اعمال میں ثواب یکسالہ عبادت کا گویا صائم النہار اور قائم اللیل رہا۔

نوافل شب دوشنبہ: اسی کتاب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص روز شنبہ کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے کافرون تین بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی ایک بار حج و عمرہ عبادت یکسالہ کا ثواب پائے اور زیر سایہ عرش ہمراہ انبیاء علیہ السلام محشور ہو۔

نوافل شب یکشنبہ: حضرت امام غزالی فرماتے ہیں کہ شب یکشنبہ کو بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ بار اور ایک ایک بار معوذ تین پڑھے اور بعد سلام کے درود۔ استغفار۔ اور لاحول ولا قوۃ اور اللّٰھم اغفرلی سو بار پڑھے پس پڑھنے والا اس نماز کا دن قیامت کے بے خطر اٹھے اور ہمراہ انبیاء علیہم السلام کے بہشت میں داخل ہوگا

تحفہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس شب میں
دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے تیس بار سورہ اخلاص پڑھے
اس نماز کے پڑھنے والا پر آتش دوزخ کی حرام ہو اور داخل ہو بہشت میں
نوافل روز یکشنبہ ۔ تحفہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے
کہ روز یکشنبہ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ آمن الرسول
از سورہ بقرہ ایک بار پڑھے پس لکھا جائے اس کے نامہ اعمال میں
ثواب ہزار حج اور ہزار عمرہ اور آزادی ہزار بردے کا ثواب
ایضاً قبل عصر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ سبح اسم ایک بار ثواب ختم قرآن اور جملہ کتب سماوی کا ملے
نوافل شب دوشنبہ: احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی پڑھے چار رکعت
بہ یک سلام رکعت اول میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص دس بار اور دوسری
میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں چالیس بار اور بعد سلام
کے سورہ مذکورہ ستر بار اور پچھتر بار اللھم اغفرلی اور ستر بار
درود پاک پڑھے جو مقصد طلب کرے اور جو حاجت ہو روا ہووے
اور اسکو نماز حاجت بھی کہتے ہیں ایضاً تحفہ میں ابو امامہ باہلیؓ
سے روایت ہے کہ جو کوئی پڑھے شب دوشنبہ کو دو رکعت اور
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین
ایک ایک بار اور بعد سلام کے استغفار اور درود شریف دو دو بار
یعنی استغفار سو بار اور درود شریف سو بار پڑھے نصیب ہو
اسکو بہشت اگرچہ لائق دوزخ کے ہو اور بخشے جاویں گناہ
اسکے برابر حروف اس نماز کے

[illegible] حشر فرشتے قیامت تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں
لکھا کریں گے نفل [illegible] دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ایک بار پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ
جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ وَمُسْتَوْجِبُهُ پڑھے

[illegible]

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ
جو شخص بارہ رکعت بعد اشراق کے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے
آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص اور معوذتین تین تین بار پڑھے
[illegible] فرشتے نزدیک عرش کے کہ محفوظ ہو گناہ ماضی تیرا
اور مستحق ثواب کے شہیدوں کا ساتھ اور پیغمبروں کے ساتھ حشر ہو

نوافل شب پنجشنبہ ۔ دو رکعت میں مابین مغرب و عشاء کے
دو رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے بعد سلام کے پندرہ بار استغفار
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هٰذَا إِلَى الَّذِي رَبِّ
ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ثواب اس کا والدین کی روح
کو پہنچے حق والدین کا ادا ہووے

نوافل روز پنجشنبہ — اس دن میں مابین ظہر و عصر دو رکعت پڑھے اول
رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار
پڑھے اور بعد سلام کے درود شریف سو بار پڑھے۔ خدا تعالیٰ ثواب اسکو
بقدر روزہ رکھنے ماہ رجب و ماہ شعبان و رمضان کے دیوے گا
اور پچاس ہزار رکعت کا ثواب ملے گا ۔۔۔۔

نوافل شب جمعہ — حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ درمیان مغرب و عشاء
کے بارہ رکعت ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
گیارہ گیارہ بار پڑھے بارہ برس کی عبادت کا ثواب پاوے گا ۔
الغنیہ کتاب میں ہے مغربین کے اوقات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے ستر بار سورہ اخلاص پڑھے اور بعد سلام
کے ستر بار استغفار پڑھے ۔۔۔

نوافل روز جمعہ — احیاء العلوم میں مرفوعاً ابن عمرؓ سے روایت
کہ جو کوئی قبل نماز جمعہ چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص گیارہ بار اور بعد سلام کے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ پڑھے خدا تعالیٰ اسکا
فضل سے ایمان رستا آخر دم تک قائم رہیگا ۔

ماہ محرم الحرام کی عبادت کے بیان میں

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب دیکھو تم چاند
محرم کا پڑھو۔ مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَبِالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِيْنَ الشَّاهِدِيْنَ وَاشْهَدُوْا اُكْتُبُوْا فِيْ صَحِيْفَتِيْ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ
وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔

نماز شب اول محرم: اول شب محرم میں چھ رکعت دوگانہ پہلے
ہر رکعت میں الحمد کے بعد [illegible]
پڑھے اور بعد سلام کے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ پڑھے جاننا چاہیئے ماہ محرم کا سب مہینوں
میں بزرگ ہے اس کی فضیلت کتب احادیث میں مذکور ہے
یاں جگہ بوجہ اختصار نہیں لکھی گئی جب محرم کا چاند دیکھے اس شب
کو تمام شب ذکر اور شغل میں رہے اور اس رات میں
غسل کرے تین بار سورہ یٰسین شریف پڑھے یعنی اول پہر میں ایک
بار پھر نصف شب کو ایک بار اور آخر شب میں ایک بار اور
جب پہلی تاریخ محرم کی ہو بوقت اشراق غسل کرے اور بعد
دوگانہ تحیۃ الوضو کی چار رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
بعد الحمد کے بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور ثواب اس کا
حضرت امام حسین اور حضرت امام حسن کی ارواح مبارک کو ثواب
پہنچائے۔ ایضاً حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

جو شخص پڑھے اول شب میں ۲ رکعت ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ اخلاص دس بار شفاعت اُسکی اور اُس کے اہل کی ہو
اگرچہ واجب ہوئی ہو اُس پر آگ۔ اول روز محرم کے دن
بعد طلوع آفتاب کے جو کوئی دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے
تین بار کلمہ طیب اور تین بار یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ
الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَةَ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْعَوْنَ عَلَی النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ
وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا كَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ تو اللہ دو فرشتے مقرر کر دے گا کہ وہ مددگار ہوں گے
نیک کام میں اور شیطان نا امید ہو تمام سال تک۔ شب محرم میں
پڑھنا کلمہ توحید کا ۱۰۰ بار بہت ہی خوب ہے

نوافل شب عاشورہ = کتاب اوراد میں ہے کہ جو کوئی پڑھے
شب عاشورہ میں سو رکعت دوگانہ۔ اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
سورہ اخلاص تین بار اور بعد سلام کے ستر بار کلمہ تمجید پڑھے گناہ
اُس کے بخشے جائیں اگرچہ ریگ بیابان سے زیادہ ہوں
ایضاً حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شب عاشورہ
کو قریب صبح کے چار رکعت پڑھنے سے بخشے جائیں سب گناہ اُس کے۔

نفل روزہ = محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔
پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی کا اور نویں دسویں
کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے
ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ
نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں

سلام قولا من رب رحیم ۔ سلام علی نوح فی العالمین
سلام علی ابراہیم سلام علی موسیٰ و ہارون ۔ سلام علی الیاسین
سلام علیکم طبتم فادخلوہا خالدین ۔ سلام ھی حتی مطلع الفجر

نماز ماہ ربیع الاول

جب ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھے پس پڑھے اس
میں چار رکعت نماز نفل اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص ۳-۳ بار
اور چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار
اور قل ہو اللہ بیس پڑھے اور ثواب اس کا حضرت رسالت پناہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجے

اکثر صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین نے روز وفات
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یعنی بارہویں ربیع الاول میں بہ نیت
ہدیہ بھیجنے ثواب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم
بیس رکعت پڑھی ہیں اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
۱۱ بار پڑھا ہے ایک بزرگ اسطرح پڑھا کرتے تھے۔ ایک شب آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ارشاد فرمایا کہ تجھکو بہشت
میں ساتھ لے جاؤں گا (ایضاً) آخری ماہ ربیع الاول کو دو
رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ مزمل ایک بار پڑھے
بعد فراغ کے سجدہ میں جاکر یہ دعا بحضور قلب پڑھے پھر جو
چاہے دعا کرے مستجاب ہو یا غفور اغفر الغفر غفر
غفرت یا غفور

چوتھا مہینہ ربیع الثانی ۔ ماہ ربیع الثانی بھی بابرکت مہینہ ہے

اور اس ماہ میں بھی خیر و صدقہ کرتے رہنا چاہیئے۔
نفل نماز ۔ پہلی شب بعد نماز مغرب اور قبل نماز عشاء آٹھ رکعت
نماز چار سلام سے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ کوثر تین بار۔ دوسری میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ کافرون تین بار
پھر تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھنی ہے
بے حساب نیکی اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار نمازوں کا ثواب
عطا ہو گا۔ چاند دیکھنے کی تاریخ ماہ [illegible] بارہ رکعت ہر رکعت
میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ تین تین بار پڑھے ثواب عظیم ہو
ایضاً اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اول ربیع الثانی
اور پندرھویں تاریخ اور آخر تاریخ کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے ثواب عظیم ہو
اور جنت میں داخل ہو

= پانچواں مہینہ جمادی الاول =

اور جب دیکھے تو ماہ جمادی الاول کو پس پڑھو اول شب میں
مابین مغرب اور عشاء کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد
کے قل ھو اللہ تین تین بار
ایضاً صحابہ کرام اس مہینے کی اول تاریخ کو بیس رکعت
پڑھتے تھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص ایک بار
پڑھتے اور بعد سلام کے درود شریف ایک سو بار پڑھے

ایضاً تیرہویں شب ماہ مذکور میں بقول بعض کے سنت مستحبہ ہے
پس بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ قدر
یعنی انا انزلناہ دس بار پڑھے بعد سلام کے یہ تسبیح
پڑھے یا عَلِیمُ تَعَلَّمْتَ بِعَظَمَتِکَ وَالْعَظَمَةُ فِی عَظَمَتِکَ
یا عظیم۔ ستائیسویں تاریخ ماہ مذکور کی آٹھ رکعت بعد عشاء کے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ والضحیٰ ایک بار پڑھے بعد فراغ
کے تسبیح سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ پڑھے

ایضاً مہینہ جمادی الثانی کی جب پہلی چاند رات جمادی الثانی کی ہو
پڑھے اول شب میں چھ رکعت درمیان مغرب اور عشاء کے
ہر رکعت میں بعد الحمد کے الحمد [illegible] بہشت میں
پہلی تاریخ بعد نماز عشاء بارہ رکعت نماز چھ سلام سے پڑھے
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے
بہت ثواب اس نماز کے پڑھنے والے کو پروردگار عالم بہت بڑی عبادت
کا ثواب عطا کرے گا۔ ایضاً دسویں تاریخ کو ماہ مذکور کی بارہ
رکعت ساتھ چھ سلام کے پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
قریش ایک بار پڑھے تمام سال مفلس و تنگ دست نہ ہوگا۔
ایضاً صحابہ کرام رضی اللہ عنہ آخر عشرہ اس ماہ کے روزے رکھتے تھے
واسطے استقبال رجب اور ہر شب اس عشرہ میں بیس رکعت
نماز پڑھتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو
حرمت رجب المرجب کا ثواب عطا کرے گا۔
جمادی الثانی کی آخری تاریخ کو روزہ رکھنا واسطے استقبال رجب المرجب افضل ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع ماہ رجب کا چاند دیکھتے
تو دونوں ہاتھ آسمان کی جانب اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے
اللّٰھم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا الیٰ شھر رمضان
ایضاً حدیث شریف میں ہے یعنی جو کوئی پہلے ماہ رجب کو
غسل کرے پہلی تاریخ اور پندرھویں تاریخ اور آخر اسکے
تاریخ [illegible] گویا اس دن کہ جب پیدا ہوا اس ماں کے
ایضاً اول اس ماہ میں پانچ شب افضل ہیں یعنی اول شب رجب
پندرھویں اور تین آخری شب اول میں بعد سنت مغرب
بیس رکعت دو دو نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورۃ
اخلاص پانچ بار اور بعد فراغ کے تیس بار کلمہ طیبہ پڑھے اور بعد
عشاء کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے الم نشرح
و سورۃ اخلاص و معوذتین ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے کلمہ [illegible]
والحمد شریف ۳۳-۳۳ بار پڑھے جو دعا کرے قبول ہو۔
ایضاً اس ماہ میں جو شخص روزے رکھے بند کرے اللہ تعالیٰ اس پر
دروازہ دوزخ کے اور وقت افطار دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔
ایضاً روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص پڑھے ہر روز
ماہ رجب المرجب میں بعد نماز فجر کے ایک ایک بار سورہ یٰسین

بخشے انشاءاللہ اسکے گناہ پچاس برس کے اور جنت دے عذاب قبر سے

ایضاً۔ رجب کے ہر جمعہ کو مابین ظہر و عصر چار رکعت بیک سلام پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی سات بار قل ہو اللہ احد
پانچ بار اور بعد سلام کے پچیس بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
اور پھر سو بار استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
غفار الذنوب وستار العیوب وعلام الغیوب واتوب الیہ
اور سو بار درود شریف پڑھے جو حاجت ہو بر آئے علاوہ ثواب
حج عمرہ اور آزادی بردہ کا پائے۔

ایضاً = اسی ماہ میں بعض اول دو تین بعض آخر میں روزے رکھے
یعنی چار روزے رکھے اور قبل ظہر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت
میں بعد فاتحہ کے آیۃ الکرسی و سورۃ اخلاص بیس بار پڑھے
دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اذا زلزلت الارض اور سورۃ اخلاص
ایک ایک بار پڑھے سو برس کی عبادت کا ثواب ملے گا۔
اور دوسرے سال تک فرشتے اسکی بخشش کے لیے دعا کیا کریں گے۔

شب معراج = رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستائیسویں شب رجب
کی جو معراج کی رات ہے بعد نماز عشاء کے بارہ رکعت پڑھے اور
بعد فراغ کے سو سو بار کلمہ تمجید و درود شریف و استغفار پڑھے
پھر سجدہ میں جا کر جو دعا کرے قبول ہو لاعلاج کی روزہ رکھے۔

ایضاً شب معراج میں چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سات
بار سورہ اخلاص پڑھے خدا اس کی حاجت برلائے اور ثواب بیس حج
و آزادی بردہ و صدقہ بوزن طلا کا بوزن پہاڑوں کے پائے۔

الشان جو اُولیاء رجب کو ستاو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھے بعد سلام کے جو دعا کرے قبول ہو
چونکہ یہ شب مبارک نہایت ہے ہر ایک مسلمان کو چاہیے کہ اس
شب کو عبادت و نوافل میں گزارے۔

آٹھواں مہینہ شعبان المعظم ہے) جب دیکھے تو چاند شعبان کا
پس پڑھو اول شب میں بارہ رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پندرہ بار پڑھنے والے کو اس نماز کے عطا کرتا ہے
اللہ تعالیٰ ثواب بارہ ہزار شہیدوں کا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوئے
اور ثواب بارہ ہزار برسوں کی عبادت کا اسکے نامہ اعمال میں لکھا
جائیگا اور گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ابھی ماں کے پیٹ سے
باہر آیا ہے (ایضاً) اور ایک روایت میں اسطرح ہے کہ شب اول
ماہ مذکورہ میں بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے اخلاص
پندرہ مرتبہ پڑھے اور قبل صبح کے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص سو بار اور رکوع و سجود میں بعد تسبیح
کے یہ کہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ
سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
نامہ اعمال میں اس کے دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور دس ہزار
برائیاں محو کی جائیں (ایضاً) جو کوئی آخر جمعہ ماہ شعبان کو مابین
مغرب و عشاء دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے
آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص دس بار اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اگر شعبان کی دوسری تاریخ تک مرے تو با ایمان
دنیا سے جائے

شب براءت کا بیان اور شب براءت سے متعلق [illegible]

[illegible] انا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ انا کنا منذرین
فیہا یفرق کل امر حکیم ۔ ترجمہ بیشک اتارا ہم نے قرآن مجید کو
برکت والی رات میں بیشک ہم ڈرانے والے ہیں اس رات میں
طے کئے جاتے ہیں سب کام پختہ۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ لیلۃ مبارکۃ
سے مراد شب براءت ہے اور بڑی فضیلت اس رات کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ
نے قرآن مجید کو کہ منبع برکات ہے اس رات میں نازل کیا اور یہاں
نازل کرنے سے مراد زمین پر نازل کرنا نہیں ہے اسواسطے کہ زمین پر
قرآن مجید یکبارگی نازل نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا تیئیس برس میں اترا
اور شروع اس کا مہینے ربیع الاول میں ہوا نہ شب براءت میں نہ رمضان
میں نہ شب قدر میں۔ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے اس آیت
کی تحقیق میں لکھا ہے کہ شب براءت میں حکم اترنے کلام اللہ کا لوح
محفوظ سے بیت العزت میں کہ ایک مکان ہے پہلے آسمان پر
نازل ہوا اور اسی سال کے رمضان شریف کے مہینے میں شب قدر میں
لوح محفوظ سے بیت العزت میں اترا اور اول شروع نزول کلام اللہ کا
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ربیع الاول میں ہوا اور جاننا چاہیئے
اس رات میں ایک بزرگی یہ ہے کہ سب کام تقسیم ہوتے ہیں اس سے
مراد یہ ہے کہ سارے برس آئندہ میں ہر شخص کی موت اور روزی اور
جو اور جو کام ہونے والے ہیں ملائکہ کو چٹھی مل جاتی ہے۔
براءت کے معنی ہیں چٹھی کے جو کسی کام کی کسی کو دیتے ہیں
اس رات کا نام شب براءت اسی سبب سے ہے ان ساتھ اور

بیہقی نے روایت علی کرم اللہ وجہہ سے حدیث کی ہے کہ جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب برات میں جاگا کرو شب بیداری
کرو اور اسکے دن کو یعنی پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھو بیشک اللہ
اترتا ہے اس رات میں غروب آفتاب سے طرف پہلے آسمان کے
اور کہتا ہے کہ ہاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ
بخشوں ہاں کوئی استغفار کرنے والا ہے تو میں اس کے گناہ بخشوں ہاں
ہاں کوئی روزی مانگنے والا ہے تو میں اسے روزی دوں ہاں کوئی
بلا میں پھنسا ہے کہ میں اسے عافیت دوں ہاں کوئی ایسا ہے
یہاں تک کہ صبح ہوتی ہے

ف: خدا تعالیٰ کا اترنا پہلے آسمان کی طرف اس سے مراد ہے کہ
خدا تعالیٰ کی رحمت اپنے بندوں کی طرف متوجہ بہت ہوتی ہے ورنہ اترنا
چڑھنا اس سے خدا تعالیٰ پاک ہے سو شب برات کی بزرگی یہ ہے کہ
اس میں غروب آفتاب سے ہی یہ توجہ اور عنایت ہوتی ہے۔
اور بھی اس حدیث سے ثابت ہوا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے
لیے اس رات میں بڑی بخشش اور عنایت رکھی ہے کہ جس کی تفصیل
یہی اس حدیث میں جو آیا ہے ہاں کوئی ایسا ہاں کوئی ایسا اس سے
مراد ہے کہ جس قسم کی حاجت مانگنے والا ہے اسکی مراد پوری کی جاتی
اور بیہقی نے روایت کی ہے کہ شب برات میں خدا تعالیٰ معاف کرتا ہے۔
گناہ کرتا ہے بے شمار بالوں بکریوں قبیلہ بنی کلب کے اور
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ اس
رات میں سب کی بخشش کرتا ہے مگر مشرک کو اور کینہ والے کو۔

بعض روایتوں میں چند شخصوں کا اور بھی ذکر ہے کہ اللہ
تعالیٰ ان کو شب برات میں نہیں بخشتا قاطع الرحم یعنی جو ناتا
منقطع کرتا ہے اور عاق یعنی جو ماں باپ کی نافرمانی کرتا ہے شرابی
شراب خور مسبل یعنی جو پاجامہ و تہبند وغیرہ کے پہنے ٹخنوں سے نیچے
لٹکاتا ہے عشار یعنی جو ظلم سے محصول لوگوں سے لیتا ہے۔ جادوگر۔
نجومی۔ کاہن یعنی جو جنوں اور شیاطین کی آمیزش سے خبریں بتاتا ہے۔
شرطی یعنی سپاہی حاکم کا جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے جابی یعنی جو لوگوں کا
مال چھین کر حاکم کو دیتا ہے صاحب کوبہ یعنی نرد کھیلنے والا۔
صاحب طبل یعنی ڈھول طبلہ بجانے والا پس مسلمانوں کو چاہیے
کہ ان سب باتوں سے بچیں کہ یہ گناہ ایسے بڑے ہیں کہ ایسی
برکت والی رات میں بھی نہیں بخشے جاتے اور بیہقی نے حضرت
عائشہ صدیقہ سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میرے پاس تشریف لائے اور کپڑے اتارے سونے کے لیے پھر ابھی فارغ نہیں
ہوئے تھے کہ آپ نے کپڑے پہن لیے اور کھڑے ہو گئے اور تشریف لے چلے۔
مجھے خیال ہوا کہ آپ اور کسی بی بی کے پاس تشریف لے جائیں گے
میں بھی اٹھ کے آپ کے پیچھے ہو لی سو آپ کو میں نے بقیع الغرقد یعنی
جنت البقیع میں پایا کہ مومنین و مومنات اور شہیدوں کے لیے
استغفار کر رہے تھے میں نے دل میں کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا
ہوں آپ تو خدا کے کام میں ہیں میں دنیا کے کام میں ہوں اور میں لوٹ آئی
اور اپنے حجرہ میں آ گئی میرا دم چڑھ گیا تھا میرے پیچھے آپ تشریف
لائے مجھ سے پوچھا کیوں دم چڑھ گیا ہے میں نے عرض کیا کہ آپ

اللہ علیہ وسلم کے لیے کپڑے اتارے ابھی پوری طرح نہیں اتارے تھے
کہ آپ کھڑے ہو گئے اور کپڑے پہن کے تشریف لے گئے مجھے خیال ہوا کہ
آپ کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں اٹھ کر آپ کے پیچھے
چلی یہاں تک کہ آپ کو بقیع الغرقد میں دیکھا آپ جو کر رہے تھے آپ نے
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا تو ڈرتی تھی کہ خدا تعالیٰ اور اس کا رسول
تجھ پر ظلم کریں گے بلکہ آئے میرے پاس جبرائیل اور مجھ سے کہا کہ یہ
پندرھویں رات شعبان کی ہے اس رات میں خدا تعالیٰ آزاد کرتا ہے
دوزخ سے بے شمار بالوں بھیڑوں قبیلہ بنی کلب کے اور نظر رحمت
نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس رات میں طرف شرک کرنے والے اور منافق
کینہ رکھنے والے کے جو ... پھر آپ نے کپڑے اتارے پھر مجھ سے
فرمایا اے عائشہ مجھے اجازت دیتی ہے مجھے اس رات کی شب بیداری کی
میں نے کہا ہاں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں پھر آپ نے نماز
پڑھی اور سجدہ کیا بہت لمبا کیا یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید
آپ کی روح قبض ہو گئی ہے میں نے اٹھ کر آپ کو ٹٹولا اور آپ
کے تلوؤں پر ہاتھ رکھا آپ نے جنبش کی میں خوش ہو گئی اور میں
نے سنا کہ آپ سجدہ میں یہ فرماتے تھے۔

أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ
كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ جب صبح ہوئی میں نے اس دعا کا آپ
کے سامنے ذکر کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تم نے سیکھ لی تو اس
دعا کو سیکھو کہ جبرائیل نے مجھے یہ سکھائی ہے اور مجھ سے کہا

کہ سب مہینوں سے بہتر رمضان، شب قدر کا ہے اور شب قدر کی خوبی
یہ ہے اور قرآن مجید میں سورہ قدر میں آیا ہے کہ شب قدر ہزار
مہینوں سے افضل ہے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص شب بیداری
کرے شب قدر کو اس کے پچھلے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اور حدیث
شریف میں یہ بھی ہے کہ شب قدر میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ایضاً ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد
فاتحہ کے انا انزلناہ تین تین بار پڑھے اور سورہ اخلاص دس بار
پڑھے بعد فراغ کے ایک سو سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پڑھنا چاہیے ثواب بہت ہے۔

ایضاً کتاب زیادہ جن میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ
جو شب ستائیسویں رمضان المبارک کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور اخلاص ستائیس بار اور بعد
سلام کے ایک سو بار درود شریف پڑھے ثواب عظیم ملے۔

ایضاً نماز آخر رمضان المبارک شب آخر میں بعد تراویح کے دس
رکعت نفل پڑھے اور بعد فراغ کے ایک بار یہ پڑھے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ اغْفِرْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
تمام گناہ بخشے جائیں گے۔

کے دفعہ ان کے دس بار پڑھے خداتعالیٰ ستر ہزار گناہ بخشے اور
شر شیطان سے محفوظ رکھے ۔ ایضاً آخر ماہ میں بعد چاشت دو رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ قدر تین بار اور بعد سلام کے
درود شریف گیارہ بار اور سورہ فاتحہ دس بار پڑھے اور سجدہ میں
جا کر جو دعا کرے قبول ہو۔

بارھواں مہینہ ذی الحجہ : جب چاند دیکھے تو چاند بقر عید کا پس
پڑھے اول شب میں دو رکعت اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ
اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد فراغ
یَا نُوْرُ نُوْرٌ بِالْحِجَابِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ

ایضاً : انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ ماہ ذی الحجہ میں
ہر شب جمعہ کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورہ اخلاص
پندرہ بار اور بعد فراغ کے درود شریف دس دس بار اور یہ
پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ط خداوند تعالیٰ ثواب
آزاد کرنے بردے کا عطا فرماتا ہے

ایضاً ہر شب ماہ ذی الحجہ میں بعد وتر دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد فاتحہ سورہ کوثر اور سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے برابر
ہر بال اس کے بدن کے دس دس نیکیاں حاصل اور صدقہ ہزار
دینار اور آزادی سات بردے کا ثواب ہے

نماز ترویہ : یعنی یوم الترویہ ذی الحجہ کو چھ رکعت
پڑھے یعنی اول چار رکعت ساتھ ایک سلام کے اول رکعت

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ
ابتدا میں دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ لَحْمُهَا بِلَحْمِي وَدَمُهَا
بِدَمِي وَعَظْمُهَا بِعَظْمِي اِلٰهِي تَقَبَّلْ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ
مِنْ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
یہ عبارت کتاب جواہر خمسہ سے نقل کی گئی اوراد تمام سال
کے تمام ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

متفرق وظائف جو اد لطیفے ہیں جیسی ضرورت ہو پڑھیں (کم از کم بار بار)

روزی میں وسعت کے لیے — یا باسط یا عظیم
جان و مال کی حفاظت کے لیے — یا مؤمن - یا نافع
بیٹی کی شادی کے لیے — یا لطیف یا حلیم
اولاد نرینہ کے لیے — یا بر - یا بدیع
ایام پیدائش کی حفاظت کے لیے - یا مبدئ - یا سلام
عذاب قبر سے محفوظ کے لیے — یا باعث - یا وکیل
حصول دولت کے لیے یا غنی - یا مغنی
بلاؤں سے نجات کے لیے — یا رحمن - یا سلام
علم کی زیادتی کے لیے — یا حکیم - یا باعث
کام میں برکت کے لیے — یا حی - یا قیوم
فرماں بردار اولاد کے لیے — یا شہید یا اللہ

صلوٰۃ حاجت۔ طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کی ہے کہ ایک شخص
کو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ حاجت تھی وہ شخص
حاضر ہوا کرتا اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اس کی طرف التفات
نہ کرتے تھے اس شخص نے یہ بات حضرت عثمان بن حنیف سے کہی
تو حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا وضو کرکے مسجد میں آکر
دو رکعت نماز پڑھ لے پھر یہ دعا پڑھو۔

اللّٰھم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ
واصحابہ وسلم نبی الرحمۃ یا محمد انی اتوجہ بک
الی ربک لیقضی حاجتی اللّٰھم فشفعہ فی

پھر اس شخص نے اس طرح کیا اور حضرت عثمان بن عفان کے دروازے
پر گیا پس دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کے حضرت عثمان بن عفان
کے پاس لے گیا حضرت عثمان بن عفان نے اسکو اپنے فرش پر بٹھلایا
اور اس کی حاجت پوچھی اور اس کے موافق اس کا کام کر دیا۔
اور فرمایا کہ تم جو کچھ اور حاجت رکھتے ہو تو مجھ سے کہنا وہ شخص
خوش ہوا اور وہاں سے چلا تو حضرت عثمان بن حنیف رضؓ
سے ملاقات ہوئی اور عرض کیا جزاک اللہ خیراً معلوم ہوتا
ہے کہ آپ نے حضرت عثمان بن عفان سے میری حاجت کہدی
تب انہوں نے فرمایا واللہ میں نے تو ان سے کچھ نہیں کہا ہے لیکن میں
نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا
اور آپ سے استمداد چاہی کہ میری آنکھیں کھل جائیں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس سے اس طرح فرمایا تھا جیسا کہ میں نے تجھے بتایا پس
معلوم ہوا کہ حضرت کے ساتھ وسیلہ پکڑنے سے آدمی کی حاجت روا ہوتی ہے

~~[illegible] شرح حصن حصین میں لکھا ہے کہ نماز حاجت~~
بارہ رکعت ہے ہر قعدہ میں اور ایک سلام کے ساتھ دن یا رات
میں اور التحیات کے بعد تکبیر کہے اور سر سجدہ میں رکھے اور سورہ
فاتحہ اور آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور لا إلٰه إلا الله
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھے اس کے بعد کہے
اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ (ص)

ترجمہ: اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ [illegible] عزت کے
تیرے عرش میں سے ہے اور بوسیلہ انتہا رحمت کے تیری کتاب میں سے
اور بوسیلہ تیرے اسم اعظم کے اور بوسیلہ تیری بلند شان کے اور
بوسیلہ تیرے پورے کلمات کے یہ کہ پوری کردے تو میری اس
حاجت کو اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھائے اور سلام پھیرے اللہ تعالیٰ
ان شاء اللہ حاجت روا کریگا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
اس نماز کو بیوقوف لوگوں کو ہرگز نہ سکھلاؤ اور یہ نماز
حاجات کے پورا ہونے کے لیے بے شمار بار تجربہ میں آئی ہے
فائدہ: حاجتی ھذا میں ھذہ کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے
بعد سلام کے پہلے نفل نماز میں اس قسم کا سجدہ ہمارے نزدیک
[illegible]

نماز حاجت صلوٰۃ الغوث — یہ نماز حضرت خضر علیہ السلام نے امام نجم الدین
کبریٰ کو سکھلائی تھی فتاویٰ برہنہ میں ہے کہ خیرۃ الفقہا میں
امام نجم الدین نسفی سے منقول ہے کہ ہزار حاجتوں کے پورا ہونے
کو حضرت خضر علیہ السلام نے مجھے تعلیم فرمائی جو دو رکعت ہے نمازیوں پڑھے
جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے تب جمعہ کو غسل کرکے پاک صاف کپڑے
پہن کر بہ نیت قضائے حاجت دو رکعت نفل نماز پڑھے پہلی رکعت میں
بعد سورہ فاتحہ کے قُل یَاۤاَیُّھَا الکافرون دس بار اور دوسری رکعت میں
سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار پڑھے اور اسی طرح سے فارغ ہوکر
سلام پھیر کر سجدہ میں سر رکھ کر دس بار درود شریف
دس بار سبحان اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور دس بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا
فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور دس بار یا غیاثَ المُستَغِیثِینَ اَغِثنَا پڑھے اس کے بعد اپنی
حاجت مانگے حاجت پوری ہو اور فتاویٰ برہنہ میں ہے کہ التجا
کے بعد اپنی حاجتیں ایک ایک شمار کرے جتنی یاد آئیں اس کے بعد کہے
اے میرے رب میری دینی و دنیوی ہزار حاجتیں پوری کردے
ایضاً حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قول جمیل میں فرماتے ہیں کہ میں نے
اپنے والد صاحب سے سنا کہ فرماتے تھے کہ جب مجھکو کوئی مہم درپیش ہو
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ کو بارہ سو بارہ
دن تک پڑھے اللہ تعالیٰ وہ مہم پوری کردے گا مجربات سلطانی میں
لکھا ہے کہ بارہ یوم بعد نماز جمعہ بارہ صد بار اسکو پڑھے اول و آخر
درود شریف پڑھو کرے انشاء اللہ کام بر آئے گا

ایضاً تفسیر عزیزی اور مظاہر حق میں لکھا ہے کہ مشائخ کے اعمال مجرب
میں مذکور ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے ہر مطلب کے واسطے
پڑھنے کی خاص ترکیب یہ ہے کہ سنت فجر اور نماز فرض کے درمیان
بسم اللہ الرحمن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام کے ساتھ ملا کر
۴۱ بار چالیس روز تک متواتر پڑھے جو مطلب ہوگا انشاء اللہ
تعالیٰ حاصل ہوگا ۔

ایضاً حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے وہ
کہتے ہیں کہ میں نے سنا کہ مغرب کی زمین میں ایک شخص
علم و عمل میں یکتا تھا مشہور و معروف ہے تو میں ان کی زیارت
کو گیا اور چالیس روز تک ان کے دروازے پر پڑا رہا ہر
نماز کے وقت وہ مسجد میں آتے اور حیران و پریشان ہوتے
میری طرف کبھی التفات نہ کرتے میں اس حال سے تنگ
آگیا اور اس سے کہا اے جوانمرد چالیس روز ہو گئے ہیں
کہ میں یہاں پڑا ہوں اور تم میری طرف التفات نہیں کرتے
اور نہ کلام کرتے ہو مجھ کو کچھ نصیحت کرو اور کچھ حکمت کی
تعلیم دو کہ میں اسے یاد کروں اس نے کہا تو اس پر عمل
کرے گا یا نہیں میں نے جواب دیا ہاں کروں گا
اگر خدا تعالیٰ توفیق دے

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں کہ اس پر
اس نے کہا

... کو صحت نہ لگو [illegible] اور فقر کو غنی بنگیں
... کو صحت جان —— (۴) نہ ملنے کو عطا جان
غیر حق کے سے تعلق نہ پکڑ (۶) خواری کو عزت جان
حیات کو موت گین —— (۸) ملامت کو صحت دیکھ
وکل کو اپنا معاش کر —— (۱۰) جس کو کوئی کام پیش آ دے
اور جسے اس کا سر انجام نہ ہو سکتا ہو اس اسم الحکیم پر مداومت
کرے اس کا مہم سر انجام پائے۔
(حصول مراد و حاجت) جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے
پھر [illegible] باوضو بیٹھ کر نماز عشاء پڑھنے کے بعد روزانہ ستر بار
سورہ الم نشرح شریف پڑھا کرے اور اول آخر گیارہ بار
درود پاک پڑھے پندرہ روز تک برابر یہ عمل کرتا رہے اللہ تعالیٰ
چاہے تو اسی عرصے کے اندر اندر وہ حاجت ضرور پوری ہو جائیگی۔
برائے حصول مقصود و حاجت:۔ حضرت مولانا ابو البرکات سید محمد صاحب
خلف اکبر قطب الوقت علامہ شاہ محمد حمزہ صاحب دہلوی
فرماتے ہیں کہ عشاء کی نماز جماعت سے ادا کرنے کے بعد
اسی جگہ بیٹھکر جہاں عشاء کی نماز پڑھی ہے اول تین بار
یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ
كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اس کے بعد اکتالیس بار مع اول بالا درود کے
حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ گیارہ بار بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد ایک بار

نَبِیِّنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ عَرْشِکَ
اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
وَرِضْوَانَ وَمَالِکٍ ... وَعَلَی الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ
وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَزْوَاجِ
نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَصْحَابِ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — الغرض جس مقصد کے لئے دعا مانگی جائیگی
انشاء اللہ قبول فرمائیگا یہ چالیس روز کا عمل ہے ۔ اگر نوچندی
جمعرات سے شروع کیا جائے تو نہایت مفید ہے عمل شروع
کرنے سے پہلے سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے
واسطے کچھ شیرینی حضور مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ
کی فاتحہ کی غرض سے تقسیم کر دینی چاہیئے
دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے حاکم کو مہربان کرنے کے لئے شادی
بیاہ کے لئے امتحان کے لئے مصیبت سے رہائی حاصل کرنے کے لئے
یہ عمل جہاں دین اور دنیا کے آرام کا ذخیرہ ہے ۔
کامل نماز عشاء باجماعت ادا کی جائے اگر کسی دن اتفاق
سے نماز قضا ہو جائے تو پھر از سر نو عمل شروع کرنا چاہیئے ۔

برائے مقصد و مراد کے لئے ۔

حضرت شیخ عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں جو شخص دن رات
میں ایک ہزار بار اسم اکرم چالیس دن تک پڑھیگا خدا کی
قسم اس آیت کا عامل اس کو نظر آئیگا فرشتے اس کی زیارت
کو آئیں گے اور اس کے تمام دلی مقاصد و تمام مرادیں
پوری ہو جائیں گی ۔

الحاصل آیۃ الکرسی کے ۵۰ حروف ہیں اسی تعداد کے برابر آیۃ الکرسی
پڑھ کر حق تعالیٰ سے مراد مانگے گا وہ اسے ضرور ملے گی۔
ایضاً: جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد ۷ بار آیۃ الکرسی
پڑھیگا تو وہ ایک خاص روحانی کیفیت و حالت مشاہدہ کریگا اور
اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی ــــ .
دلی مراد کا بر آتا ہے ۔ حکایات الصالحین میں لکھا ہے کہ حضرت
عبد اللہ بن مالک ابدال فرطوسی سے نقل ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے
حضرت محمد بن احمد عابد سے کہ ائمہ کرام سے ہیں سنا وہ فرماتے تھے
کہ میں ایک روز جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد بیت المقدس میں باب
سلیمان پر بیٹھا تھا کہ ناگہاں ایک شخص نورانی صورت کے آئے ایک
نہایت مشابہ آدمی کے تھے وہ میرے پاس آ بیٹھے اور فرمانے لگے
اور بیٹھے مجھکو بہت ڈر معلوم ہوا مگر ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ آپ
کون ہیں کہا میں خضر علیہ السلام ہوں اور وہ الیاس ہیں پھر مجھکو کہا کہ تم
کچھ فکر نہ کرو تم کو میں ایک دعا بتاتا ہوں اس پر عمل کرو گے
تو بیت کا ارادہ تمہارا ہے یعنی جمعہ کے دن عصر کے بعد رو بقبلہ بیٹھکر
غروب تک فقط یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم پڑھنا خدا تعالیٰ دلی
مراد پوری کرے گا تب تو میں بہت خوش ہوا اور جھجک اور
ڈر سب جاتا رہا ــــ دیگر: حل مشکلات =
حل مشکلات کے لیے یہ نماز بھی عجیب الاثر ہے چاند کی تیرھویں
تاریخ کو رات کے وقت اٹھکر غسل کرے پاک و صاف کپڑے پہن
کر خوشبو لگائے، اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور
اسی جگہ بیٹھے بیٹھے گیارہ بار درود شریف پڑھے جو بھی درود شریف

پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۲ بار الم نشرح دوسری رکعت
میں سورہ فاتحہ کے بعد لایلٰف قریش ۱۲ بار تیسری رکعت میں الحمد
کے بعد اذا جاء ۱۲ بار۔ اور چوتھی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ ۱۲ بار
قل ھو اللہ شریف پڑھ کر پھر ۱۰۱ بار درود شریف پڑھے
ان شاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت مشکلات رفع ہو جائیں گی
تین روزوں تک اس طرح کرنا چاہیئے۔ (قوت غوث الاعظم)

یہ مفتاح الفلاح میں ہے ملا علی قاری رحمۃ اللہ جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے اللہ
تعالیٰ اُس کی جیسی اعانت کی میری اور عطا کرے مانند اسکے
ثواب ہزار مجبوروں کا

یَا مُوْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُنْفَرِدِیْنَ
وَیَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا قُوَّةَ
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَآءِ وَیَا مُوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَآءِ
وَیَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیْرَ الْاَفْضَالِ
اِشْفِنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

حدیث شریف جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جبرائیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ابوذر غفاری ملائکہ میں بہت
مشہور ہیں ہر روز وہ دو بار پڑھتے ہیں وہ یہ ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا
وَاَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُکَ دِیْنًا
قَیِّمًا وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَاَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ
وَاَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ
حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا
کی ہر روز کسی نماز کے بعد تین بار پڑھا کرے اسکو ابدالوں کے
درجے میں لکھتے ہیں
اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم
اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ
مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے والے اس دعا کے گناہ بخشے جائیں گے۔
ایضاً ــ حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہ فرماتے ہیں
کہ حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جمع الجوامع
میں ابن عساکر سے نقل کیا ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ حجاج
بن یوسف کے سامنے مکہ میں تھے حجاج بن یوسف کے سامنے چار سو
گھوڑے عربی پیش کیے گئے حجاج غرور سے کہنے لگا اے انس تونے
اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس بھی کبھی ایسے گھوڑے دیکھے
ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے اس سے بہتر دیکھے

اور جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے تین قسم
کے ہوتے ہیں ایک قسم وہ کہ جہاد کے لیے باندھیں جاویں تو یہ
گھوڑا اور اسکی لید اور پیشاب اور سازوسامان و چارہ جامہ وغیرہ
کو نیکی کے پلے میں رکھیں گے اور ایک قسم وہ ہے کہ اپنی بڑائی اور
دکھلاوے کے لیے رکھی جاتے تو یہ گھوڑا اور پیشاب وغیرہ سب
بدیوں کے پلہ میں رکھینگے اور ایک قسم وہ ہے کہ بوجہ حفظ کے
اپنی سواری کے لیے رکھتے ہیں نہ یہ برا ہے نہ اچھا اور ترے گھوڑے
اے حجاج سناوے اور دکھاوے کے لیے ہیں سب جہنم کا ایندھن ہے
حجاج [illegible] کہ اگر عبد الملک بن مروان سفارش نہ کرتا
تو میں تیرے سے بدتر کرتا [illegible] فرمایا میں اللہ کی قسم
اگر ڈر نہ کرتے کہ کس لیے گھر میں ان کلمات کی بنا [illegible]
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو سکھائے ہیں حجاج حیران
ہوا اور کہا کہ مجھکو سکھا. انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو لیاقت
نہیں رکھتا میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس
خدمت کی ہے وصال کے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
مجھ سے راضی گئے اور یہ دعا سکھائی حضرت ابان رح حضرت انس رض
کے خادم نے دس برس خدمت کی اور مرتے وقت یہ دعا حضرت
انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ابان رح کو سکھائی اور راضی گئے ۔

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله على نفسي وديني
بسم الله على أهلي ومالي وولدي بسم الله على ما أعطاني الله
ربي لا أشرك به شيئا الله أكبر الله أكبر وأعز وأجل
وأعظم مما أخاف وأحذر عز جارك وجل ثناؤك
ولا إله غيرك اللهم إني أعوذ بك من شر نفسي
ومن شر كل شيطان مريد ومن شر كل جبار عنيد
فإن تولوا فقل حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت
وهو رب العرش العظيم إن وليي الله الذي نزل الكتاب
وهو يتولى الصالحين.

یہ [illegible] ہر نماز فرض بعد نماز [illegible] تین بار پڑھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء اللہ الحسنیٰ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے اسمائے حسنیٰ کے حوالے سے دعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ بتائی ذکر فرمائی گئی ہے اور ان کے متعلق رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی منقول ہے کہ جو شخص ان کو حفظ کرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا اور ظاہر ہے کہ کسی چیز کو حفظ اسی لیے کیا جاتا ہے کہ اسکا ورد کرنے میں سہولت ہو۔ اسی لیے حفظ کرنے کے فرمان میں اشارہ ورد کا بھی ہے۔

اس لیے عقیدہ دنیا اور آخرت کے بطور ورد مجرب اور ان الگ الگ ناموں کی جو تاثیرات مفسرین فرمائی ہیں اور ان کو بطور اعمال مختلف طریقوں میں بتائی جو ذیل میں ہم بیان ان اسمائے حسنیٰ کے متعلق خواص اور تاثیرات اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس سے استفادہ حاصل ہو مگر یہ بات ذہن نشین رہے کہ ورد چاہے اسمائے حسنیٰ کا ہو یا قرآنی آیات وغیرہ کا اس کا اثر اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب پڑھنے والا اس کا اہل ہو اور اہلیت کی موٹی موٹی نشانیاں یہ ہیں

- ظاہراً و باطناً صاف ہو • خوش عقیدہ ہو
- یقین میں پختہ ہو، متذبذب نہ ہو • اکل حلال اور صدق مقال پر کاربند ہو
- کسی کبیرہ گناہ کا مرتکب نہ ہو اور صغیرہ پر مصر نہ ہو
- ظالم و جابر نہ ہو • خائن اور بد دیانت نہ ہو
- مخلوق خدا کا ہمدرد ہو • مغرور اور متکبر نہ ہو
- خلق خدا کی ایذا رسانی کے لیے عمل نہ کرتا ہو وغیرہ وغیرہ

اسمائے حسنیٰ پڑھنے کا طریقہ

تحریر میں تو اسماء بحساب شمار لکھے گئے ہیں مگر جب ان کو پڑھنے کا ارادہ ہو تو
یوں شروع کریں هُوَ اللّٰہُ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر تک
مسلسل پڑھتے جائیں ہر اسم کے آخری حروف پر پیش پڑھیں اور اسے
آگے والے اسم سے ملا کر پڑھیں جب اسم پر سانس ٹوٹ جائے اسکو نہ ملائیں
اس سے آگے کا اسم اَل کے ساتھ شروع کریں اور اگر کسی خاص اسم کا وظیفہ
پڑھنا ہو تو اس کے شروع میں لفظ یَا کا اضافہ کر کے پڑھیں۔ جیسے
یَا سَلَامُ پڑھیں (یَا اَل نہ پڑھیں) اسمائے حسنیٰ کے مجموعی ورد کے
لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں جب وقت ملے پڑھتا رہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے [illegible] بزرگوں نے اپنے تجربات
کے پیش نظر مقرر فرمائے ہیں وہ ہر اسم کے خواص کے ساتھ بیان کر دیئے
گئے ہیں (۱) اَللّٰہُ

پروردگار کا اسم ذاتی عزم و یقین کی قوت کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ
پڑھے لا علاج مریض یَا اَللّٰہُ کا بکثرت ورد کرے شفا کی دعا مانگے شفا ہوگی

اَلرَّحْمٰنُ — بہت ہی رحم کرنے والا

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یَا رَحْمٰنُ پڑھنے والے کے دل کی سختی اور غفلت
جاتی رہے گی۔

اَلرَّحِیْمُ — بڑا مہربان

روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار یَا رَحِیْمُ کا ورد کرنے والا دنیا کی
آفات سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا اور مخلوق خدا اس پر مہربان ہوگی

اَلْمَلِکُ — حقیقی بادشاہ۔

ہر نماز صبح روزانہ کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنی فرما دیں گے

(5) اَلْقُدُّوْسُ ـــ برائیوں سے پاک ذات

زوال کے بعد مذاقاً بکثرت ورد کرنے والا ان شاء اللہ امراض روحانی سے پاک ہو جائیگا۔

(6) اَلسَّلَامُ ـــ بے عیب ذات

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والا ان شاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ۱۱۵ ایک سو پندرہ مرتبہ اسکو پڑھ کر بیمار پر دم کرے اللہ تعالیٰ صحت دیں گے

(7) اَلْمُؤْمِنُ ـــ ایمان و امن بخشنے والا

کسی خوف کے وقت چھ سو تیس 630 مرتبہ پڑھنے سے ان شاء اللہ نقصان و خوف سے محفوظ رہے۔ اس کا پڑھنے والا یا اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں رہے گا۔

(8) اَلْمُهَيْمِنُ ـــ نگہبان

بعد غسل دو رکعت نفل پڑھ کر سچے دل سے جو شخص یہ اسم ۱۰۰ بار پڑھے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا ظاہر و باطن پاک فرما دیں گے اور جو شخص ۱۱۵ بار اس اسم کا ورد کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ پوشیدہ چیزوں پر مطلع ہو۔

(9) اَلْعَزِیْزُ ـــ سب پر غالب

چالیس دن تک چالیس مرتبہ جو شخص یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اسے معزز و غنی بنا دیں گے جو شخص نماز فجر کے بعد یہ اسم ۴۱ مرتبہ پڑھتا رہے وہ ان شاء اللہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(10) اَلْجَبَّارُ ـــ سب سے زبردست

جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کر پہنے اس کی ہیبت و شوکت لوگوں پر ہوگی جو شخص روزانہ صبح و شام ۲۲۶ مرتبہ اس اسم کا ورد رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ ظالموں کے قہر سے بچا رہے۔

(11) اَلْمُتَکَبِّرُ ـــ بڑائی اور بزرگی والا

اگر کوئی شخص کسی کام کی ابتدا میں یہ اسم بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ

کامیابی حاصل ہو ۔ بکثرت ورد رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و سرداری [illegible] عطا فرماتے ہیں

(۱۲) —— اَلْخَالِقُ —— پیدا کرنے والا

جو شخص ہفتہ تک ہر شب سو مرتبہ یاخالقُ پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتوں سے بچ جائے گا اس اسم کے ہمیشہ ورد رکھنے والے کا چہرہ منور رہتا ہے

(۱۳) (۱۴) اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ —— جان ڈالنے والا، صورت دینے والا

بانجھ عورت اگر سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نصیب ہوگی

(۱۵) اَلْغَفَّارُ — درگزر کرنے والا

جو شخص بعد نماز جمعہ سو مرتبہ یا غَفَّارُ اغفرلی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بخشش ہوگی گناہوں سے [illegible]

(۱۶) اَلْقَهَّارُ —— سب کو قابو کرنے والا

یا قہّارُ بکثرت ورد کرنے والے کے دل سے دنیا کی محبت ختم ہو کر خدا کی محبت پیدا ہوگی

(۱۷) —— اَلْوَهَّابُ —— سب کو عطا کرنے والا

فقر و فاقہ میں گرفتار شخص یا وھّابُ کا بکثرت ورد کرے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے نجات مل جائے گی اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کرکے ہاتھ اٹھائے اور ایک سو بار یہ اسم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت ضرور پوری ہوگی

(۱۸) —— اَلرَّزَّاقُ —— سب کو روزی دینے والا

نماز فجر سے پہلے جو شخص اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اس گھر میں بیماری اور مفلسی نہ آئے گی اور [illegible]

(19) الفَتَّاحُ ـــــ مشکل کشا

نماز فجر کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے دل ایمان کے نور سے منور ہو جاتا ہے۔

(20) اَلعَلِیمُ ـــــ وسیع علم رکھنے والا

اس اسم کے بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ علم و معرفت کے دروازے کھول دیتے ہیں

(21) اَلقَابِضُ ـــــ روزی تنگ کرنے والا

روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر چالیس دن متواتر کھانے والا ان شاء اللہ بھوک پیاس اور زخم وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(22) اَلبَاسِطُ ـــــ روزی فراخ کرنے والا

چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے تو ان شاء اللہ ایسا شخص کسی کا کبھی محتاج نہ ہوگا

(23) اَلخَافِضُ ـــــ پست کرنے والا۔

جو شخص روزانہ ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری اور مشکلات دور فرمادیں گے۔ جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے دن الگ بیٹھ کر ۷۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن پر فتح یاب ہوگا۔

(24) اَلرَّافِعُ ـــــ بلند کرنے والا

جو شخص ہر ماہ کی چودھویں شب آدھی رات کے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق سے بے نیاز و مستغنی کر دیں گے اور صاحب عزت بنا دیں گے

(25) اَلمُعِزُّ ـــــ عزت دینے والا

جو شخص یہ اسم پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ

اپنے وقت میں باعزت، باوقار بنا دیں گے۔

(۲۶) ——— اَلْمُذِلُّ ——— ذلت دینے والا

جو شخص ۷۵ مرتبہ یا مُذِلُّ پڑھ کر سجدے میں جا کر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ظالموں، حاسدوں اور دشمنوں سے اسے محفوظ رکھیں گے۔

(۲۷) ——— اَلسَّمِیْعُ ——— سب کچھ سننے والا

جمعرات کے دن چاشت کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ یا ۱۵۰ بار جو شخص یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ پڑھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ نماز فجر کے فرض و سنت کے درمیان ۱۰۰ بار

(۲۸) ——— اَلْبَصِیْرُ ——— سب کچھ دیکھنے والا

جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نور اور شعور میں روشنی پیدا ہوگی

(۲۹) ——— اَلْحَکَمُ ——— حاکم مطلق

آخر شب میں باوضو بیٹھ کر ننانوے ۹۹ مرتبہ پڑھنے والے کا دل انشاء اللہ تعالیٰ محل اسرار و نور ہوگا۔ جو شخص جمعہ کی رات کو یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب کشف و الہام کا مرکز ہو جائے گا۔

(۳۰) ——— اَلْعَدْلُ ——— سراپا انصاف

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْعَدْلُ لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے مخلوق مسخر کر دیں گے:

(۳۱) ——— اَللَّطِیْفُ ——— سراپا لطف و کرم

۱۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھنے والے کے رزق میں انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی اور سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ فقر و فاقہ و کلفت میں مبتلا شخص اچھی طرح وضو کر کے ایک سو بار یہ اسم پڑھیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی

اَلْمُقِیتُ ـــــ توانائی بخشنے والا

(۴۰) عمل: مقصد کے لیے خالی آبخورے پر سات بار یَامُقِیتُ پڑھ کر دم کرے پھر اس آبخورے میں پانی پیئے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

(۴۱) اَلْحَسِیبُ ـــــ سب کے لیے کافی

عمل: اگر کسی آدمی یا چیز کا ڈر ہو تو جمعرات سے شروع کر کے آٹھ یوم تک صبح و شام ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیبُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

اَلْجَلِیلُ ـــــ بلند رتبت۔

(۴۲) عمل: جو شخص روز عوارض سے یا جلیل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت یا جلیل کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ عزت و عظمت، قدر و منزلت حاصل ہو گی۔

اَلْکَرِیمُ ـــــ بہت کرم کرنے والا۔

(۴۳) عمل: روزانہ یہ اسم پڑھتے پڑھتے اگر سو جایا کرے تو فرشتے علماء و اولیاء میں عزت نصیب ہو گی۔

اَلرَّقِیبُ ـــــ بڑا نگہبان

(۴۴) عمل: جو شخص روزانہ سات مرتبہ یَارَقِیبُ پڑھ کر اپنے مال و آل و اولاد پر دم کرے اور بکثرت اس کا ورد رکھے ان شاء اللہ وہ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْمُجِیبُ ـــــ دعا قبول کرنے والا

(۴۵) عمل: جو شخص کثرت سے یہ اسم پڑھے گا اس کی دعائیں ان شاء اللہ بارگاہ خداوندی میں قبول ہونے لگیں گی۔

اَلْوَاسِعُ ـــــ گنجائش والا

(۴۶) عمل: اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے کے لیے غنائے ظاہری و باطنی کے در کشادہ ہو جاتے ہیں۔

(۶۷) — الواحد الاحد — ایک یکتا

روزانہ ہزار مرتبہ الواحد الاحد پڑھنے والے کے دل سے مخلوق کی محبت و خوف نکل جاتا ہے۔ بے اولاد اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ صاحب اولاد ہو جائے گا۔

(۶۸) — الصمد — بے نیاز

سحری کے وقت سر بسجود ہو کر ۱۲۵ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی سچائی نصیب ہوگی۔ باوضو شخص یا صمد کا ورد رکھنے والا ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۶۹) — القادر — قدرت والا

ہر وہ شخص دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد [illegible] یا قادر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔ کوئی دشواری پیش آ جائے تو ۴۱ مرتبہ یا قادر پڑھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ [illegible] ہو جاتے ہیں۔

(۷۰) — المقتدر — پوری قدرت والا

سو کر اٹھنے پر بکثرت یا بیس بار یا مقتدر کا ورد کرنے سے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

(۷۱) — المقدم — آگے بڑھانے والا

ہنگام جنگ یا مقدم کے بکثرت ورد کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ پیش قدمی کی قوت حاصل ہوگی اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی۔

(۷۲) — المؤخر — پیچھے ہٹانے والا

جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ پابندی سے یا مؤخر پڑھے گا اسے ان شاء اللہ جل شانہ کا ایسا قرب نصیب ہوگا کہ بلا اس کے بے چین ہے۔

بکثرت ورد سے ان شاء اللہ توبہ کی توفیق نصیب ہوگی

(۷۳) —— اَلْاَوَّلُ —— پہلا

جس کے ہاں اولادِ نرینہ نہ ہوتی ہو وہ چالیس یوم روزانہ ۴۰ مرتبہ یَااَوَّلُ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی

(۷۴) —— اَلْآخِرُ —— سب کے پیچھے

روزانہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے دل سے غیر اللہ کی محبت نکل جاتی ہے اور ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا

(۷۵) —— اَلظَّاهِرُ —— آشکارہ

نماز اشراق کے بعد جو کوئی شخص یہ اسم ۵۰۰ مرتبہ ورد رکھے تو حق اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نورِ معرفت پائے گا۔

(۷۶) —— اَلْبَاطِنُ —— پنہاں پوشیدہ

روزانہ 33 مرتبہ یَا بَاطِنُ کا ورد کرنے سے باطنی اسرار منکشف ہونے لگتے ہیں اور پڑھنے والے کے دل میں محبتِ الٰہی پیدا ہوتی ہے۔

(۷۷) —— اَلْوَالِیُ —— بااقتدار متصرف ——

اس اسم کا بکثرت ورد آفات ناگہانی سے بچاتا ہے کورے آبخورے پر لکھ کر اور اس میں پانی بھر کر گھر میں چھڑکنے سے مکان بھی آفات سے محفوظ ہوجاتا ہے

(۷۸) —— اَلْمُتَعَالِیُ —— سب سے بلند و برتر۔

اس اسم کا بکثرت ورد کرنے والا ان شاء اللہ تمام مشکلات اس سے رفع ہوں گی عورت اگر ایام ماہواری میں بکثرت یَامُتَعَالِیُ کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تکلیف سے محفوظ رہے گا

(۸۴) ـــــ مَالِكُ الْمُلْكِ ـــــ کائنات کا سچا مالک

جو شخص ہمیشہ مَالِكُ الْمُلْكِ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسکو غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیں گے وہ شخص کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۵) ـــــ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَام ـــــ جلال اور کرم والا

اس اسم کا بکثرت ورد رکھنے سے اللہ تعالیٰ اسکو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغناء نصیب فرما دیں گے

(۸۶) ـــــ الْمُقْسِطُ ـــــ عادل و منصف

کسی خاص اور جائز مقصد کے لیے سات سو مرتبہ یا مُقْسِطُ پڑھا جائے انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

اور جو شخص روزانہ یا مُقْسِطُ کا ورد رکھے گا شیطانی وساوس سے محفوظ رہیگا

(۸۷) ـــــ الْجَامِعُ ـــــ تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرنے والا

جس کے اعزہ و احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھا کر دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ایک انگلی بند کرلے اسی طرح ہر دس مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے انشاءاللہ تعالیٰ سب یکجا ہو جائیں گے ـــــ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ پڑھا کرے وہ چیز انشاءاللہ تعالیٰ مل جائے گی جائز محبت کے لئے بھی یہ دعا مجرب ہے

(۸۸) ـــــ الْغَنِیُّ ـــــ بے نیاز

روزانہ ختم مرتبہ یہ اسم پڑھنے والے کے مال میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

(۸۹) اَلْمُغْنِیُ ـــــ بے نیاز کر

اول وآخر گیارہ بار درود شریف اور گیارہ سو بار ہر شب یہ اسم بطور وظیفہ (جمعرات) یا صبح یا شام کی نماز کے بعد پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غنائے ظاہری و باطنی عطا فرمائیں گے عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱۱ بار۔

(۹۰) اَلْمَانِعُ ـــــ روک دینے کی طاقت رکھنے والا۔

میاں بیوی میں ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس مرتبہ یہ اسم پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ باہم الفت و محبت ہو جائے گی۔ یا مانع کی برکت پڑھنے والا شر سے محفوظ رہے گا ـــــ۔

(۹۱) اَلضَّآرُّ ـــــ نقصان پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

شب جمعہ میں سو مرتبہ یہ اسم پڑھنے والا انشاء اللہ تعالیٰ تمام ظاہری و باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب الٰہی حاصل ہوگا

(۹۲) اَلنَّافِعُ ـــــ نفع پہنچانے کی قدرت رکھنے والا

کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ یا نافع پڑھنے سے کام انشاء اللہ تعالیٰ حسب منشاء ہو گا کسی سواری کا سوار بکثرت اس اسم کا ورد کیجئے ہر آفت سے بچا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ

(۹۳) اَلنُّوْرُ ـــــ نور سراپا

جمعہ کی شب میں سات مرتبہ سورۂ نور اور ایک ہزار مرتبہ یہ اسم یا نور پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا

(۹۴) اَلْهَادِیُ ـــــ راہ راست دکھانے والا

ہاتھ اٹھا کر منہ آسمان کی طرف کرکے جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھ کر ہاتھ منہ پر پھیرے تو اس کو انشاء اللہ تعالیٰ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا ـــــ

(۹۵) اَلْبَدِیْعُ — نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والا

یا وضو یا بدیعُ پڑھتے پڑھتے اگر سو جائے تو جس کام کا ارادہ ہے اس کے
متعلق خواب میں معلوم ہو جائے گا جس کو کوئی غم مصیبت و پریشانی
پیش آئے تو وہ ایک ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھے
تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی غم و پریشانی سے نجات نصیب ہو۔
جو شخص نماز عشاء کے بعد بارہ سو مرتبہ بارہ دن تک یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ
بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ جس مقصد کے لئے بھی پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کام قبل
[illegible] مدت سے پہلے ہو جائے گا

(۹۶) اَلْبَاقِیْ — ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا

جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ جو شخص یَا بَاقِیْ کا ورد کرے گا
اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کے ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور [illegible]
کی رب کے تمام نیک کام مقبول ہوں گے۔

(۹۷) اَلْوَارِثُ — سب کے بعد موجود رہنے والا

طلوع آفتاب کے وقت جو شخص ایک سو بار یہ اسم پڑھے گا ہر قسم کے رنج و سختی
سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا اور جو شخص مغرب و عشاء کے درمیان
ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ ہر طرح کی حیرانی و پریشانی سے بچا رہے گا ان شاء اللہ

(۹۸) اَلرَّشِیْدُ — راستی اور نیکی پسند کرنے والا

روزانہ اس اسم کا ورد رکھنے سے تمام مشکلات دور اور کاروبار
میں ترقی ہوگی ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے تمام مشکلات دور اور
کاروبار میں ترقی ہوتی اور ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور جس شخص کو
اپنے کسی کام کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو وہ مغرب اور عشاء

کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا رشید پڑھے تو ذہن میں ترقی
ہو ہر علم پڑھا جائے گا یا دل میں اس کا القا ہو جائے گا

۹۹ الصبور ——— تحمل و برداشت والا

طلوع آفتاب سے پہلے اگر کوئی شخص ایک سو مرتبہ یہ اسم پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ اس دن ہر مصیبت سے بچا رہے دشمنوں کی زبان
بند رہیں اگر کسی مصیبت میں پھنس گیا تو ایک ہزار مرتبہ
یا صبور پڑھے اس سے نجات پا جائے گا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد - احمد - حامد - محمود - قاسم - عاقب - فاتح
خاتم - شاہد - ماحی - داعی - سراج - رشید - منیر
بشیر - نذیر - ہادی - مہدی - رسول - نبی - طٰہٰ
یٰسین - مزمل - مدثر - شفیع - خلیل - کلیم - حبیب
مصطفیٰ - مرتضیٰ - مجتبیٰ - مختار - ناصر - منصور
قائم - حافظ - شہید - عادل - حکیم - نور
حجۃ - برہان - ابطحی - مومن - مطیع - مذکر
واعظ - امین - صادق - مصدق - ناطق - صاحب
مکی - مدنی - عربی - ہاشمی - تہامی - حجازی
نزاری - قریشی - مضری - امی - عزیز - حریص
رءوف - رحیم - یتیم - غنی - جواد - فتاح
عالم - طیب - طاہر - مطہر - خطیب - فصیح

بشیرٌ ۔ مُتّقیٌ ۔ اِمامٌ ۔ بارٌّ ۔ شافعٌ ۔ مُتوسِّطٌ
سابقٌ ۔ مُتصدِّقٌ ۔ مُصْطفیٰ ۔ حقٌّ ۔ مُبینٌ ۔ اوّلٌ
آخرٌ ۔ ظاھرٌ ۔ باطنٌ ۔ رحمۃٌ ۔ مُحلّلٌ ۔ مُحرّمٌ
امینٌ ۔ ناہٍ ۔ شکورٌ ۔ قریبٌ ۔ منیبٌ ۔ مُبلّغٌ
طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ حبیبٌ ۔ اُذُنٌ ۔ وصلی اللّٰہ علیٰ رسول
خیر خلقہٖ محمّدٍ وّاٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۰

درود شریف

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

اول و آخر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آیا
پڑھو صلِ علیٰ نورِ قدم دم عشق میں آیا
آپ آپ سے دو جا کو
ہر گت ہویا محمد ہو ۔

(درود ابراہیم)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درود ابراہیمی کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی اور
دنیاوی فیوض و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور رزق
کی تنگی اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے عمل سے پڑھنے
والا جنت کا حقدار بن جاتا ہے حدیث مبارکہ ہے کہ جو مجھ
پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کی راہ بھول گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

درود قرآنی: تین مرتبہ صبح و شام یہ درود شریف پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا لَا نِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

دفع نسیان کا نسخہ: دفع نسیان کے لیے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد کے تعین کے بغیر پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شفاعت رسول ﷺ: حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود بزرگی حضرت: حضرت تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے مغفرت = تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ = وسعتِ حبیبِ ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعرات اور جمعہ کی رات اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھیگا موت کے وقت سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کریگا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکار اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد و علیٰ اٰلہ بقدر حسنہ و جمالہ

درود جمال ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ درود پاک کو ہزار مرتبہ محبت و شوق سے پڑھے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت ٹال دیگا اور اُس کو اپنی مراد میں کامیاب کر دے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ اٰل سیدنا و مولانا محمد کما تحب و ترضیٰ لہ

ہزار دن تک نیکیاں

نزہۃ الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھم صل و سلم و بارک علیٰ سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی و ادرکنی یا رسول اللہ

درود حل المشکلات

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہے جب اس کتاب میں میرا نام موجود رہیگا فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اسی برس کے گناہ معاف

حضرت سہل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَکَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ ؕ

صلوٰۃ کمالیہ ہے

سیدی احمد الصاوی نے کہا ہے۔ یہ اصل فضیلت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

گیارہ ہزار درود شریف کے برابر درود شریف

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود ہزارہ ——— حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے درود شریف کو پڑھنے والا ایک آدمی دیکھا وہ مسکین سا لوہار تھا جب میں نے ان سے ملاقات کی اور دعا کیلئے درخواست کی تو مجھ کو عجیب وغریب فائدہ حاصل ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

چھ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمۃ نے حضرت جلال الدین سیوطی سے روایت کی اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاهِرِ

منہ کی بدبو زائل کرنے کا نسخہ

یہ معمول کہ ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بدبودار چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علیک یا محمد نور من نور اللہ

درود شفاء: کوئی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود پاک کو پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں اور رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب محمد صلی علیہ وسلم

نحن عباد محمد صلی علیہ وسلما

درود علم

نوٹ: یہ درود شریف کم از کم پورے شب و روز اپنا معمول بنا لیجئے پھر اس کی برکات دیکھئے کہ دین و دنیا کے ہر کام آسان ہو جائیں گے آپ کے قدم چومے گی کامیابی باد خزاں کبھی دور سے بھی نہ گزرے گی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولای صل وسلم دائما ابدا علی حبیبک خیر الخلق کلہم

حدیث شریف

اللہ کریم درود شریف پڑھنے والے کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد فی کل لمحۃ ونفس بعدد کل معلوم لک

یہ درود پاک روحانی قربت کا مجرب نسخہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم علیٰ سیّدنا محمدٍ قد ضاقت حیلتی ادرکنی یا رسول اللہ

درود تنگی دور کرنے کے لیے۔ درود پاک

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد قنوی عمادی علیہ الرحمۃ سے نقل کیا گیا ہے۔ فقر اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا محمدٍ النبی الرؤف الرحیم ذی الخلق العظیم وعلیٰ الہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ فی کل لحظۃ عدد کل حادثٍ وقدیمٍ صلوٰۃ الرؤف الرحیم

درود شریف بزرگ ترین الفاظ ہے اسے ضرور پڑھنا چاہیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ کلما ذکرہ الذاکرون وکلما غفل عن ذکرہ الغافلون

درود شریف شافعی :۔ حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی نے امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ پاک نے آپ سے کیسا معاملہ کیا انہوں نے فرمایا اس درود شریف کی برکت سے مجھے معظم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا محمدٍ نور الانوار وسر الاسرار وسیّد الابرار ۔ (درود نور) حضرت علی کرم اللہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کو مقبول کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا محمّد وّ علیٰ الہٖ وسلّم

درود برائے مغفرت

رسول مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے
اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے
گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں گئے ہے۔ یا رسول اللہ تیرے در کی فضائیں کو سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صلّ علیٰ سیّدنا و مولانا محمّد عدد ما فی علم اللّٰہ
صلاۃً دائمۃً بدوام ملک اللّٰہ

یہ لاکھ درود شریف کا ثواب

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے اولاد حضرت الیاس
سے روایت کی کہ اس درود شریف کو ایک بار
پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور
ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو اس درود شریف کو ہر روز ہزار
بار پڑھے گا دونوں جہاں کی سعادت مند ہوگا اس درود کو صلوٰۃ السعادت کہتے ہیں
ساری مخلوق کے برابر عمل یہ درود شریف دس بار پڑھنے سے

اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد ن النّبیّ عدد من صلّ علیہ
من خلقک وصلّ علیٰ محمّد ن النّبیّ کما ینبغی لنا ان
نصلّی علیہ وصلّ علیٰ محمّد ن النّبیّ کما امرتنا
ان نصلّی علیہ

تلاوت قرآن پاک

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے اسکو دیکھنا عبادت ہے اس کی
تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اسکو سمجھنا اور اس کے
احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لیے عمل اور تلاوت
دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان
کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم
ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم
کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لیے اگر مسلمان
روزانہ یہ سلسلہ بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر
تلاوت [illegible]

سورہ فاتحہ

حدیث شریف میں سورہ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر
بتلایا ہے (کنز العمال ص ۱۵۵) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ
پڑھنے سے دو قرآن کریم پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

آیۃ الکرسی

حدیث شریف میں ہے اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنزالعمال)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ
اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

سورہ قدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز
العمال) چار رکعت اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب قرآن کریم
پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ
لَیْلَۃُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرٍ
سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

سورۃ الزلزال

حدیث شریف میں اس کو ادھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اسی طرح دوسری حدیث میں اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۗ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۠

(سورۃ العادیات)

ابو داؤد حدیث یہ سورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے (ابو عبید تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۷۲ ج ۳) اسی طرح دوسری حدیث میں اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِي

الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ

سورۃ التکاثر

یہ سورت ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک
ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيْمِ ۝

سورۃ الکافرون — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا
عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

سورۃ النصر ـ حدیث شریف میں رسول نے چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورۃ اخلاص کو تین بار پڑھنے سے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اس سورت پاک کو دس بار پڑھنے سے اللہ پاک اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ معاف کر دیں گے (کنز العمال ص ۱۲.۵۷۸) اگر کوئی شخص اس کو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے چار سو شہیدوں کا ثواب لکھا جائے گا ان میں سے ہر شہید ایسا ہوگا جس کا گھوڑا بھی ذبح کر دیا گیا ہو اور خون بہا دیا گیا ہو اور اگر کوئی ایک ہزار بار پڑھ لے تو اس وقت تک اس کا انتقال نہ ہوگا جب تک وہ اپنا مقام جنت میں نہ دیکھ لے گا (کنز العمال ص ۱۲.۷۰۰)

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم — طریقہ ختم خواجگان

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَیٰ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ ط

۳۴۶ بار پڑھیں اس کے بعد ۳۴۶ بار سورہ الم نشرح پڑھیں
پھر ۳۴۶ بار لا حول ولا مذکورہ پڑھیں پھر ۳۴۶ بار
سورہ لایلف قریش کے دو دور پڑھیں پھر ۳۴۶ مرتبہ
درود شریف کے تین دور پڑھیں سورہ جمعہ پانچ مرتبہ پڑھیں
اور اس کا ثواب سب کو بخشیں

مراقبات

مراقبہ ناظرہ : یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ میری صورت پر ظاہر ہے اور اللہ کے فعال کا میں آلہ ہوں مخلوق پر فیضان الٰہی کا وسیلہ ہوں سالک ہیں ہر جا ہے مخلوق کی حاجت روائی ہوں سالکان طریقت سے ہوتی ہے اور یہی لوگ مسند ارشاد کے وارث ہوتے ہیں (یہ قرب فرائض ہے) جو عبد کی ذات کے فنا ہو جانے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

مراقبہ حاضرہ : یہ ہے کہ سالک یقین کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کی آنکھ سے دیکھتا ہوں اس کے کان سے سنتا ہوں اس کے پاؤں سے چلتا ہوں (یہ قرب نوافل ہے)

مراقبہ جمع : ذرہ ذرہ میں حق سبحانہ تعالیٰ کا مشاہدہ کرنے کو مراقبہ جمع کہتے ہیں

مراقبہ جمع الجمع : یعنی خلق کو حق میں اور حق کو خلق میں دیکھے یعنی سالک حق اور خلق کو ایک دیکھے ایک جانے کسی قسم کی دوئی

اور بجز حقیقت عینیت باقی نہ رہے پس اسکو مراقبہ جمع الجمع کہتے ہیں

۳) مراقبہ معیت = صوفیائے کرام کے ہاں یہ مسئلہ معیت مشہور مسئلہ ہے
چنانچہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ یعنی اللہ تمہارے ساتھ
ہے جہاں تم ہو۔ معنی یہ ہوا کہ وہ ایسے ساتھ نہیں کہ ایک کے ساتھ
دوسرا بلکہ اس طرح کہ جیسے جسم میں جان ہے جان میں جانان
ہے کیونکہ اس کی ذات سے اسکے صفات واسماء کسی وقت بھی
جدا نہیں ہوتے ہیں اور اسماء وصفات کے ظہور ہی کا نام کائنات ہے
لہذا اللہ جملہ موجودات کے ساتھ موجود ہے اس مراقبہ سے عینیت
اور دوئی مٹ جاتی ہے

۴) مراقبہ دیدار الٰہی یا تجلی ذات کا یہی وظیفہ ہے ارشاد
اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا تصور کرے (ترجمہ) کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ
دیکھ رہا ہے جب اس کی مشق بڑھ جائے تو پھر یہ تصور کرنا چاہیے
کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے

۵) (مراقبہ قرب خاص) = اس میں آیت نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ
حَبْلِ الْوَرِیْدِ کا تصور کیا جاتا ہے (ترجمہ) ہم انسان کی رگ جان
سے بھی قریب تر ہیں اس مراقبہ میں ذات الٰہی کا مشاہدہ
ہوتا ہے اور سالک جوش مسرت سے بیساختہ کہنے لگتا ہے

آئینہ ام کہ عکس رخ یار درمن است = یعنی شہود طلعت رخسار درمن است
آئینہ دار راز نہان ازل منم = آن مظہرم کہ این ہمہ اسرار درمن است
مقصود آفرینش وسر قدیم منم = زان رو ظہور جملہ آثار درمن است
آن مرکزم کہ مطلع الانوار درمن است

مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کی (مثنوی نعت)

اس نعت شریف کا قصہ یوں ہے کہ مولانا حضرت جامی نور اللہ مرقدہ
واعلی اللہ مرتبہ - یہ مثنوی (نعت) کہنے کے بعد جب ایک مرتبہ
حج کیلئے تشریف لے گئے - تو اُن کا ارادہ یہ تھا کہ روضہ اقدس
رسول الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بصد ادب ونیاز
کھڑے ہو کر بزبان خود وبآوازِ خود وبالنفس نفیس یہ نظم
مثنوی نعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سنا کر پیش
خدمت عالیہ کریں جب حج بیت اللہ (مکۃ المکرمہ) کے بعد
مدینہ المنورہ کی حاضری کا ارادہ کیا مکہ کے امیر یعنی امیر مکہ
نے خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ناکی
کی سعادت حاصل کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
خواب میں امیر مکہ کو ارشاد فرمایا - کہ اسکو (جامی)
مدینہ نہ آنے دیں - امیر مکہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے حکم کے تحت جامی علیہ الرحمۃ کو مدینہ آنے سے روکنے
کے لیے اپنے ملازمین کو تعینات ومقرر کر دیا کہ ایسے شخص کو
مدینہ آنے سے روک دیا جائے مگر جامی رحمۃ اللہ علیہ پر جذب
ومستی وشوق اسقدر غالب تھا کہ یہ چھپ کر مدینہ منورہ کی
طرف چل دیئے امیر مکہ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
دوبارہ خواب میں ارشاد فرمایا کہ جامی آرہا ہے - اسکو
یہاں مت آنے دو - امیر مکہ نے چاروں طرف اپنے آدمی
دوڑائے اور جامی علیہ الرحمۃ کو گرفتار کر کے اُن پر سختی
کی اور جیل میں ڈال دیا جیل میں ڈالنے کے بعد

تقریباً عرصہ میں آقائے رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر مکہ کو خواب
میں مشرف ملاقات بخشا اور فرمایا تم ہی امیر مکہ کو ارشاد فرمایا
کہ یہ کوئی (جامی) مجرم نہیں ہے بلکہ اس نے چند اشعار
کہے ہیں جنکو یہاں میری آرام گاہ کے پاس کھڑے ہو کر
پڑھنے اور نذر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر جامی نور اللہ مرقدہ
یہاں پہنچ گیا۔ تو میں اپنی قبر سے اسکے مصافحے کے لیے ہاتھ
بڑھاؤں گا۔ جس کی وجہ سے اس عالم میں زبردست فتنہ
پیدا ہو جائیگا۔ لہذا اسکو (جامی) صرف میری قبر پر آنے سے
منت سماجت سے روکو۔ ان ارشادات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
پر امیر مکہ نے مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ کو جیل سے نکال کر انہیں
بہ اعزاز و اکرام و انعام سے نوازا

مثنوی (نعت) مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

ز مہجوری برآمد جان عالم — ترحم یا نبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمۃ للعالمینی — ز محروماں چرا غافل نشینی
ز خاک اے لالۂ سیراب برخیز — چو نرگس خواب چند از خواب برخیز
برون آور سر از برد یمانی — کہ روئے تست صبح زندگانی
شب اندوہ ما را روز گرداں — ز رویت روز ما فیروز گرداں
بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ — بسر بر بند کافوری عمامہ
فرود آویز از سر گیسواں را — فگن سایہ بسر و رواں را
ادیم طائفی نعلین پا کن — شراک از رشتۂ جانہائے ما کن
جہانے دیدہ کردہ فرش راہ اند — چو فرش اقبال پابوسی تو خواہند

بچو صبا شود چمن خرم بہب بلرزق خاک سے بوستاں وقدم بنے

بدہ دستی ز پا افتادگاں را — بکن دلداریئے دلدادگاں را

اگرچہ غرقی دریائے گناہیم — فتادہ خشک لب بر خاک راہیم

تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے — کنی بر حال لب خشکاں نگاہے

خوشا کز گرد رہ سوئیت رسیدم — بدیدہ گرد از کوئیت کشیدیم

بمسجد روضہ ات گشتیم گستاخ — دلم چوں پنجرہ سوراخ سوراخ

دیدیم از اشک ابر چشم بے خواب — حریم آستان روضہ ات آب

گہے رفتیم زاں ساعت غبارے — گہے چیدیم ز و خاشاک و خارے

ازاں نور سواد دیدہ جو ادیم — وزیں بر ریش دل مرہم نہادیم

بسوئے منبرت رہ بر گرفتیم — ز چہرہ پایہ آنکل دلاں بگرفتیم

بمحراب دعوات سجدہ کام جستیم — قدم گاہت بخون دیدہ شستیم

بپائے ہر ستون قد راست کردیم — مقام راستاں در خواست کردیم

ز داغ آرزویت با دل خوش — زدیم از دل بہر قندیل آتش

کنوں گر تن نہ خاک آں حریم است — بحمد اللہ کہ جاں آں جا مقیم است

بخود درماندہ ام از نفس خودرا — ببیں درماندہ چندیں بیچارۂ

اگر نبود چو لطفت دست یارے — ز دست ما نیاید ہیچ کارے

قضا ہی افگند از راہ مارا — خدارا از خدا درخواہ مارا

کہ بخشد اں یقینی اول چیز ہے — دہد آنگہ بکار دیں ثباتے

چو ہول روز رستاخیز خیزد — بآتش آبروئے ما نہ ریزد

کند با ایں ہمہ گمراہی ما — ترا اذن شفاعت خواہی ما

چو چوگان سر فگندہ آیدم روئے — بمیدان شفاعت انتی گوئے

بحسن اہتمامت کار جامی — طفیل دیگراں یابد تمامی

نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — از عبد الرحمان جامیؒ

نسیما جانب بطحا گذر کن — ز احوالم محمد را خبر کن

بحال مبتلائے غم نظر کن — دوائے درد دل بیچارہ گر کن

توئی سلطان عالم یا محمد — ز روئے لطف سوئے من نظر کن

ببر این جان مشتاقم بداں جا — فدائے روضۂ خیر البشر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش — خدایا این کرم بار دگر کن

یا رسول اللہ ترے در کی فضاؤں کو سلام — گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں — مست ہو بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے [illegible] پہ لاکھوں درود — زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا — تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز — دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی سے تری میں کو حجاز — ان کے رستوں اور اُن کی انتہاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام — یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

خانہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود — مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب ترے دربار میں — [illegible] لبوں کی ان سلاموں کو سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام۔

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

بے کس کی دعوت پہ لاکھوں درود
بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
[illegible] پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھنووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیاء
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللّٰہم صل علیٰ سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آلہٖ بعدد حسنہٖ و جمالہٖ

بدرگاہ تو مستجیر آمدم — بزنجیر حرماں اسیر آمدم

بشرم سوئے ما یک نظر — کہ مسکین غریب و فقیر آمدم

سلام مقبول۔ حضرت بیدم شاہ وارثی

السلام اے گوہر قلزم شانِ شہیدا

اے جانِ شہیدا روحِ روانِ شہیدا

السلام اے گلِ نورستہ باغِ حیدر

جانشینِ نبوی چشم و چراغِ حیدر

اے احمد و فاطمہ زہرا کی نشانی تسلیم

اے میرے پنجتنِ پاک کے جانی تسلیم

شۂ تسلیم و رضا آپ کو لاکھوں مجرے

مظہرِ شانِ خدا آپکو لاکھوں مجرے

وارث و والیٔ بیدم تجھے بیدم کا سلام

آپ بیدم ہی پہ کیا ہے تجھے عالم کا سلام۔

اے خدا بحق محمد مصطفٰےؐ
قلب و نظر کر دے پُر ضیاء
اے خدا بحق جنابہ فاطمہؓ
الفقر فخری سے کر دے آشنا
اے خدا بحق علی المرتضٰی
ایماں کی دولت کر عطا
اے خدا حسنین کا واسطہ
دکھا دے تسلیم و رضا کا راستہ
اے خدا صدقہ کل اصحاب کا
دیدے عشق کبریٰ کا امین
منتظر دل ہیں وارث علی پیا
اُن کی الفت میں مجھے کر دے فنا
پیر جانو پنجتن وارث پیا
قوت دل کی یارب کر دے دوا
باکمال قوت عنبر کا دست گرفتہ
تا حشر رہے عشق میں مبتلا

شجرہ مبارکہ سلسلہ عالیہ چشتیہ نظامیہ وارثیہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور الاولین والآخرین:

سلام رحمت رب العلا سلام علیک۔ محمد عربی مصطفےٰ سلام علیک
سلام مولا علی و حسن امام حسین — امام دین شہہ دوسرا سلام علیک
سلام شہہ حسن و واحد و جناب فضیل — ہم ابراہیم ادھم باصفا سلام علیک
سلام خواجہ کل خواجگان سدید الدین — امین الدین شہہ ممشاد ہا سلام علیک
سلام شیخ الاسلام فیض بخش جہاں — ابو اسحاق ابی احمد شہا سلام علیک
سلام ناصر و قطب و شریف شہ عثمان — معین الدین حبیب خدا سلام علیک
سلام قطب الاقطاب شہہ فرید الدین — نظام الدین شہہ کل اولیاء سلام علیک
سلام خواجہ محمود شہہ محمد پاک — حضور یحییٰ کلیم اللہ السلام علیک
سلام محی جہاں قطب دین جمال الدین — جناب شاہ نبیر باصفا سلام علیک
سلام سید و سلطان شاہ خادم علی — حضور وارث کل اولیاء سلام علیک
سلام وارث ادریث علی بخشی — سلام کعبہ مقصود ما سلام علیک
سلام حادی باصفا سید نبیر علی شاہ — کلاہ ست کیمیا بت رہنما سلام علیک

نگاہ لطف و کرم اے کریم ابن کریم
بحال با کمال مسکین گدا سلام علیک۔

امام عالی مقام سیدنا امام حسین

شہید کرب و بلا پہ ہر دم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں۔
حسین سبطِ رسولِ اعظم — وہ افضل و اکرم و مکرم
نبی جن کی خوشبو سے چھائے عالم — وہ نور اور نور بھی مجسم
شہید کرب و بلا پہ ہر دم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ابنِ حیدر شہیدِ زمانہ — جو رحمتوں کا ہے خزانہ
میر اسماں جن کا آستانہ — امیرِ دین مرشدِ زمانہ
شہید کرب و بلا پہ ہر دم۔ درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ [illegible] — جناب زہرہ کے گود کی زینت
ہے سر بسجدہ جناب پہ بہشت — لیے شرح [illegible] صورت
شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں
وہ ذاتِ اقدس وہ ذاتِ اطہر — ہیں ایک شبیر ایک شبر
ازل سے عاشق ہے ان پہ عنبر — نبی کے جانی علی کے دلبر
شہید کرب و بلا پہ ہر دم درود لاکھوں سلام لاکھوں

رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

محبت کرو ، محبت ! محبت ہے تو سب کچھ ہے محبت نہیں تو کچھ بھی نہیں
محبت میں ماں باپ مال و دولت اور دین و دنیا سب کچھ چھوٹ جاتا ہے
زبانی پڑھنا لکھنا اور ہے قلبی محبت اور چیز ہے زبانی پڑھنے لکھنے سے کچھ
نہیں ہوتا محبت عجیب چیز ہے۔ محبت عین ایمان ہے محبت ہے تو
بندگی بس پریم پاس ہے جس کو سب شیطان کہتے ہیں راہ محبت میں دوست
ہو جاتا ہے دشمن نہیں رہتا محبت میں انتقام نہیں جہاں انتقام ہے وہاں محبت نہیں۔
ہمارا مشرب عشق ہے۔ ہماری منزل عشق ہے ہمارا مسلک عشق ہے اور
ہمیں عشق ہی سے سروکار ہے ہمارا عشق ہی ترک ہی ترک ہے ترک دنیا
ترک عقبیٰ۔ ترک مولا ترک ترک اور اپنا آپ فنا
عاشق وہ ہے جو محبوب کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھے
ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت
تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے
والدین اور اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔
عشق تین حروف کا مرکب ہے ع سے مراد عبادت ش سے مراد شریعت
کی پابندی اور ق سے مراد قربانی کی رغبت کہ نفس کو ذوق و شوق
سے قربان کرے عشق ایک بے نظیر معشوق ہے اور محبوب کی محبت کے اثرات
اس میں کیمیا کی خاصیت رکھتے ہیں جس کو معشوق چاہے زنجیروں سے جکڑ دے
ایک محفل میں رابعہ بصری مالک بن دینار شفیق بلخی اور حسن بصری
رونق افزا تھے رابعہ بصری نے پوچھا صاحبو کمال عشق کیا ہے
حسن بصری بولے اگر عاشق کو معشوق بلا میں گرفتار کرے تو لازم

کہ عاشق وہ نہیں جو مالک ہو دینار کا بلکہ عاشق وہ ہے

معشوق کا اثر قبول نہ کرے شیفتہ بلبل ہوں گویا جھوٹے اگر
عاشق کے معشوق شکر لے شکر بے بھی کر دے تو شکایت لب پہ نہ لائے
مولانا رومی نے یوں لب کشائی فرمائی۔ عاشق وہ ہے جو اپنی ہستی سے
گزر جائے (وہ اپنے وجود میں صادق ہیں جو مشاہدہ محبوب میں
تکلیف کی بھی پرواہ نہ کرے)۔ مردہ ہو جائے خود کو زندوں میں شمار نہ کرے
موتوا قبل ان تموتوا۔۔

من از چشم ساقی خراب افتادہ ام لیکن
بلا ہے کز حبیب آمد ہزارش مرحبا گفتم

کمال عشق یہ ہے کہ عاشق معشوق ہو جائے۔

جب کوئی شخص کسی کے گھر جاتا ہے تو گھر والے کے لیے جاتا ہے نہ کہ گھر
کے لیے اور یہ عام ملنے کی بات ہے کہ جب گھر والا گھر میں موجود نہ ہو
تو جانے والا شخص اس کے گھر کے ارد گرد اس کی ڈھونڈ بھال
میں ہوتا ہے دوسرے الفاظ میں مکان کے دیکھنے کی ضرورت نہیں
ہوتی بلکہ مکین کا دیکھنا اور ملنا مقصود ہوتا ہے مکین کے بغیر تو مکان
کھنڈر کہلاتا ہے گھر کی رونق گھر والے سے ہوتی ہے حاجی لوگ جب
حج کے لیے جاتے ہیں تو بیت اللہ شریف یعنی اللہ کے گھر کا طواف
کرتے ہیں تاکہ ان کو اللہ ملے بیت اللہ شریف کا پرنالہ عین
شمال کو ہے اور روضہ مطہرہ سے بیت اللہ شریف عین
جنوب کو ہے جو کہ ان حاجیوں طواف کرنے والوں کو زبان حال
سے پکار پکار کر کہتا ہے اور اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ
حاجیو! جو کچھ ہے اُدھر روضہ پاک میں ہے یہاں کیا

ضمیمہ کشف العلائمی

برکات العملیات

عامل نور احمد شاہ
باکمال وارثی